DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 27.01.2025

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	گورنر جعفر مندوخیل آج کوئٹہ پہنچیں گے، گورنر بلوچستان کا سابق اے سی ایس ڈاکٹر عمر خان بابر کی وفات پر اظہار افسوس	جنگ ودیگراخبارات
02	بلوچستان سمیت دیگر صوبے ترقی کیلئے مریم نواز وژن فالو کریں، سردار کھیتر ان	جنگ ودیگراخبارات
03	ٹیکنالوجی کے فروغ کیلئے تمام اقدامات کر رہے ہیں، ظہور بلیدی	انتخاب حب ودیگراخبارات
04	زرین مگسی کی بیلہ آمد، تعزیتیں، کھلی کچہری میں شرکت	مشرق ودیگراخبارات
05	ڈی سی حمیرا بلوچ کی معطلی سے متعلق خبروں میں کوئی صداقت نہیں، صوبائی حکومت	جنگ ودیگراخبارات
06	گوادر سمارٹ پورٹ سٹی ماسٹر پلان پر عملدرآمد بھرپور طریقے سے جاری ہے، ڈائریکٹر جنرل	مشرق ودیگراخبارات
07	ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات اٹھا رہے ہیں، سیکرٹری آر ٹی اے	جنگ ودیگراخبارات
08	کوئٹہ میں رائٹ ٹو انفارمیشن قوانین کے حوالے سے تربیتی ورکشاپ	جنگ ودیگراخبارات
09	ٹراما سینٹر اور ایمرجنسی کوئٹہ نے 2024 کی کارکردگی رپورٹ جاری کردی	جنگ ودیگراخبارات
10	ٹیچنگ ہسپتال تربت کو مثالی ادارہ بنائیں گے، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ	انتخاب ودیگراخبارات
11	امن وامان کی صورتحال مخدوش آل پارٹیز اتحاد دھرنا فوری ختم کرے، ڈی سی گوادر	جنگ ودیگراخبارات
12	موسیٰ خیل میں 150 ایکڑ پوست کی کاشت تلف خضدار سے 166 کلو چرس برآمد	جنگ ودیگراخبارات
13	پولیس کی گاڑی سے منشیات برآمدگی کا معاملہ، ایس پی لورالائی معطل	جنگ ودیگراخبارات
14	خاران ہسپتال کے تمام شعبوں کو مکمل فعال بنایا جائے، کمشنر رخشان	جنگ ودیگراخبارات
15	سول ڈیفنس میں رضا کاروں کی تربیت انتہائی اہم عمل ہے، کمشنر سبی	جنگ ودیگراخبارات
16	صحافی مسائل اجاگر کریں حل کی کوشش کرینگے، سید زاہد شاہ	جنگ ودیگراخبارات
17	وندر کنراج اور دریجی پر مشتمل نئے حلقے کی تشکیل کی تیاریاں	جنگ ودیگراخبارات
18	ریکوڈک پراجیکٹ میں مقامی افراد کو ترجیح دی جائے، عبدالمالک	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

تربت میں مسلح افراد کی گاڑیوں کی تلاشی فائرنگ سے ایک جان بحق دیگر واقعات میں چھ ہلاک، ژوب گاڑی پر فائرنگ سے دو نوجوان جاں بحق، ملزمان فرار ،خضدار پنجاب جانے والی بس کے قریب دھماکہ، ایک مسافر جاں بحق، سات زخمی، سگے بھائیوں کے قاتلوں کی گرفتاری میں ناکامی، ایس ایچ او گڈانی معطل

عوامی مسائل :

مل شدید سردی میں بھی بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ بدستور جاری صارفین پریشان، نال گردونواح میں منشیات کے کاروبار عروج پر منہ اور گلے کا کینسر پھیلنے کا خدشہ، اوستہ محمد شہر کے گنجان علاقوں میں پینے کے صاف پانی کا شدید بحران

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 27.01.2025

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**حکومت بلوچستان کا نوجوانوں کیلئے روزگار منصوبہ قابل اور بیروزگار افراد کو ترجیح دی جائے**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے ملک کے موجودہ حالات میں وفاقی اور صوبائی حکومتوں کیلئے بیروزگاری ایک بڑی چیلنج ہے۔ معاشی حالات کی وجہ سے قومی خزانہ پر بوجھ بہت زیادہ ہے ان حالات کے اسباب میں ملک میں معاشی پلان کا تسلسل سے نہ ہونا ہے جبکہ قومی اداروں میں سیاسی مداخلت اور من پسند بھرتیاں بھی ہیں جس کے باعث آج قومی اداروں کی نجکاری کی جارہی ہے، جو کسی دور میں منافع بخش ادارے تھے جو روزگار کے ساتھ قومی خزانے کو اربوں روپے کا فائدہ پہنچاتے تھے مگر افسوس سیاسی مداخلت نے ہر شعبے کو تباہی کے دہانے پر لاکر کھڑا کردیا ہے، اگر ان قومی اداروں کے اندر سیاسی مداخلت نہ ہوتی من پسند افراد کو نہ نوازا جاتا تو یہ ادارے آج روزگار کے وسیع مواقع دینے کے ساتھ قومی خزانہ کو بھی مالی فائدہ پہنچاتے۔

اداریے:

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**دہشت گردوں کیخلاف کامیاب آپریشنز**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کی ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Boosting investement in Balochistan" کے عنوان سے اداریہ تحریر کی ہے۔

مضامین:

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**سنجیدہ ماحول میں بذلہ سنجی**" کے عنوان سے انور ساجدی کا مضمون تحریر کیا۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**بلوچستان میں پارا چنار کرم میں دہشتگردی**" کے عنوان سے غلام حیدر شیخ کا مضمون تحریر کیا۔

روزنامہ انتخاب حب کوئٹہ نے "**ملک ریاض کا انجام ـــــ بلوچستان میں صبح نو**" کے عنوان سے انور ساجدی کا مضمون تحریر کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CS CamScanner

MASHRIQ QUETTA

گورنر جعفر مندوخیل آج کوئٹہ پہنچیں گے

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل کراچی اور اسلام آباد کے اہم دورے کے بعد آج کوئٹہ پہنچیں گے۔ گورنر بلوچستان سرکاری معروفیات کے ساتھ ساتھ وفود سے ملاقات بھی کریں گے۔

گورنر بلوچستان کا سابق اے سی ایس ڈاکٹر عمر خان بابر کی وفات پر اظہار افسوس

کراچی / کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے سابق ایڈیشنل چیف سیکرٹری ڈاکٹر عمر خان بابر کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے اپنے ایک تعزیتی بیان میں گورنر بلوچستان نے مرحوم کے لواحقین سے دلی تعزیت کرتے ....

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

علی محمد مہر کی جانب سے گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل کے اعزاز میں عشائیہ

سابق گورنر بلوچستان نواب ذوالفقار علی مگسی اور اجمل خان مندوخیل بھی عشائیہ میں شریک

کراچی / کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کے اعزاز میں صوبے سندھ کے علاقے گھوٹکی میں گذشتہ رات عشائیہ دیا گیا تقریب کا اہتمام سابق وزیر اعلیٰ سندھ علی محمد مہر اور اعجاز جکھیو نے کیا تھا واضح رہے کہ مذکورہ عشائیہ میں سابق گورنر بلوچستان نواب ذوالفقار علی مگسی اور اجمل خان مندوخیل بھی شریک تھے۔ بعدازاں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل، سابق گورنر بلوچستان نواب ذوالفقار علی مگسی اور اجمل خان مندوخیل کو روایتی سندھی ٹوپیاں اور اجرک پہنائے گئے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 27 JAN 2025 Page No. 2

بلوچستان سمیت دیگر صوبے ترقی کیلئے مریم نواز کا وژن فالو کریں، سردار کھیتران

پنجاب میں انتہائی کم مدت کے دوران سیکڑوں منصوبوں پر عمل درآمد ان کا فقید المثال کارنامہ ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر پبلک ہیلتھ سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا ہے کہ بلوچستان سمیت دیگر صوبے تیز رفتار ترقی کے لیے مریم نواز کی سوچ اور وژن کو فالو کریں، یہ بات انہوں نے لاہور سے مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے سیکرٹری اطلاعات چوہدری شبیر سے ٹیلی فون پر بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے خود کو حقیقی معنوں میں نواز شریف کی سوچ اور وژن کا عکاس ثابت کیا ہے، پنجاب میں انتہائی کم مدت کے دوران ترقی وخوشحالی کے سیکڑوں منصوبوں پر بیک وقت عمل درآمد ہونا فقید المثال کارنامہ ہے جس کی مثال ملک میں نہیں ملتی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی تیز رفتار ترقی کے لیے تمام صوبائی حکومتوں کو مسلم لیگی کی قیادت کی مخلصانہ سوچ اور کے مطابق چلنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اہل بلوچستان میاں نواز شریف سمیت مسلم لیگ (ن) کی دیگر مرکزی قیادت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ملک وقوم کی ترقی وخوشحالی کے لیے بلوچستان کے سلگتے مسائل کے حل پر خصوصی توجہ دی اور عملی اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

ٹیکنالوجی کے فروغ کیلئے تمام اقدامات کر رہے ہیں، ظہور بلیدی

صوبائی وزیر کا انٹرنیٹ دوست اور انٹرنیٹ زبردست کی لانچنگ ورکشاپ سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ بلوچستان میر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان صوبے میں انٹرنیٹ اور ٹیکنالوجی کے فروغ کے لئے پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کو تمام ممکنہ سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے اقدامات کر رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے نیشنل رورل سپورٹ پروگرام (NRSP) کے "انٹرنیٹ دوست اور انٹرنیٹ زبردست" کے صوبائی لانچنگ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا صوبائی وزیر نے کہا کہ بلوچستان میں انٹرنیٹ کو صوبے کے دور دراز علاقوں تک انٹرنیٹ کا پھیلاو اور اسکے درست استعمال جیسے چیلنجنگ ٹاسک سے نمٹنے کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ملکر کام کر رہے ہیں تاکہ عوام کو انٹرنیٹ اور ٹیکنالوجی سے آراستہ کر کے ملک وقوم کی ترقی کے لئے استعمال کیا جاسکے تقریب سے ڈاکٹر راشد باجوہ، سی ای او NRSP وائس چانسلر ایس بی کے ویمن یونیورسٹی کوئٹہ پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق کمشنر کوئٹہ حمزہ شفقات ڈاکٹر طاہر رشید، سی ای او BRSP اشرف علی فاروقی، بانی اور سی ای او STORYKIT اور مسعود مسلم، چینل ہیڈ PTV ورلڈ پاکستان نے بھی خطاب کیا اور کہا کہ اس ورکشاپ کا مقصد بلوچستان کے دیہی خواتین، نوجوانوں اور بچوں میں ڈیجیٹل خواندگی اور انٹرنیٹ سیکیورٹی کو فروغ دینا ہے گوگل/ ٹائیڈز فاؤنڈیشن کے مالی تعاون سے چلنے والے "انٹرنیٹ دوست اور انٹرنیٹ زبردست" پروگرام کے پہلے مرحلے میں تقریبا 148,000 افراد تک رسائی حاصل کی گئی، جن میں 23,000 دیہی خواتین اور 125,000 اسکول کے بچے شامل تھے۔ ورکشاپ میں لسبیلہ، کیچ اور بلوچستان کے دیگر علاقوں سے آنے والے مستفید افراد نے پینل گفتگو میں حصہ لیا اور پروگرام کے ان کی زندگی پر اثرات کے تجربات شیئر کیے۔

INTEKHAB QUETTA

زرین مگسی کی بیلہ آمد، تعزیتیں، کھلی کچہری میں شرکت

فنسال اکیڈمی، سنڈیمن پارک، جام محمد فاؤنڈیشن آفس کا دورہ، وفود سے ملاقاتیں

بیلہ (نمائندہ انتخاب) وزیراعلیٰ بلوچستان کے پارلیمانی سیکرٹری ومشیر سیاحت وثقافت نوابزادہ میر زرین خان مگسی نے بیلہ میں معروف دن گزر مختلف جگہوں پر تعزیتیں کی کھلی کچہری میں بھی شرکت کی اور فنسال اکیڈمی کا دورہ کیا۔ تفصیلات کے مطابق اتوار کے روز وزیراعلیٰ بلوچستان کے پارلیمانی سیکرٹری مشیر سیاحت وثقافت نوابزادہ میر زرین خان مگسی نے بیلہ میں معروف دن گزارا جام بقیہ نمبر 32 صفحہ 5 پر

پلس سرکٹ ہٹ میں مختلف وفود سے ملاقاتیں کی جبکہ بیلہ رسٹ ہاؤس میں ڈپٹی کمشنر میڈیم حمیرہ بلوچ کی جانب سے خواتین کے لیے منعقد کی گئی کھلی کچہری میں بھی شرکت کی اس موقع پر بڑی تعداد میں خواتین نے شرکت کر کے اپنے اپنے مسائل کے حوالے سے آگاہ کیا نوابزادہ زرین خان مگسی نے سنڈیمن پارک جا کر سنڈیمن پارک کا دورہ کیا اس کے بعد جام محمد فاؤنڈیشن کے آفس کا دورہ کیا اور نوابزادہ میر زرین خان مگسی نے بیلہ میں بننے والی فنسال اکیڈمی کا تفصیلی دورہ کیا بعد ازاں انہوں نے رسٹ ہاؤس بیلہ میں سابق کے الیکٹرک آفیسر حاجی رفیق رونجھو کی ہمشیرہ سب انسپکٹر عبدالرشید رونجھو کی والدہ کی وفات جبکہ گوٹھ اسماعیلانی پہنچ کر مرحوم مشتاق رونجھو کی وفات پر ان کے لواحقین سے تعزیت وفاتحہ خوانی کی اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر سب ڈویژن بیلہ رومیل نعیم جان۔ تحصیلدار بیلہ حبیب اللہ کھوسہ۔ نائب تحصیلدار بیلہ غلام سرور رونجھو۔ چیئرمین میونسپل کمیٹی بیلہ سید شاہجان شاہ وائس چیئرمین میر مبشر عزیز کھوسہ۔ سابق ڈسٹرکٹ وائس چیئرمین قادر بخش جاموٹ۔ طارق علی بلوچ۔ ایکسائز کے آفیسر فیصل اقبال کھوسہ۔ ڈی ایف اے لسبیلہ کے صدر صدیق عزیز کھوسہ۔ ایس ایچ او بیلہ عطاء اللہ جاموٹ۔ ذیشان جلیل کھوسہ۔ فیضان عزیز بلوچ۔ مدوف قادر رونجھو۔ اللہ داد رونجھو و دیگر بھی ان کے ہمراہ تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 27 JAN 2025 Page No. 3

MASHRIQ QUETTA

ڈپٹی کمشنر لسبیلہ حمیرا بلوچ کی معطلی کی خبریں جھوٹی ہیں، حکومت بلوچستان

غلط معلومات پھیلانے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جا سکتی ہے، اعلامیہ

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے ڈپٹی کمشنر لسبیلہ حمیرا بلوچ کی معطلی کے حوالے سے گردش کرنے والی خبروں کو جھوٹا قرار دیتے ہوئے تردیدی بیان۔۔۔۔۔۔۔۔

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

جاری کیا ہے۔ حکومت نے واضح کیا ہے کہ اس حوالے سے کوئی نوٹیفکیشن جاری نہیں کیا گیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ کچھ عناصر سوشل میڈیا پر ڈی سی لسبیلہ کے حوالے سے جھوٹا پروپیگنڈا پھیلا کر عوام کو گمراہ کر رہے ہیں۔

ڈی سی حمیرا بلوچ کی معطلی سے متعلق خبروں میں کوئی صداقت نہیں، صوبائی حکومت

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے ڈپٹی کمشنر لسبیلہ حمیرا بلوچ کی معطلی کے حوالے سے گردش کرنے والی خبروں کو جھوٹا قرار دیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ اس حوالے سے کوئی نوٹیفکیشن جاری نہیں کیا گیا۔ بیان میں کہا گیا کہ کچھ عناصر سوشل میڈیا پر ڈی سی لسبیلہ کے حوالے سے جھوٹا پروپیگنڈا پھیلا کر عوام کو گمراہ کر رہے ہیں۔ ایسی غلط معلومات پھیلانے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جا سکتی ہے۔ بیان میں عوام سے اپیل کی گئی کہ سوشل میڈیا پر غیر تصدیق شدہ معلومات پر یقین نہ کریں اور ایسی افواہوں کو شیئر کرنے سے گریز کریں۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 2

Dated: 27 JAN 2025

Page No. 4

گوادر اسمارٹ پورٹ سٹی ماسٹر پلان پر عملدرآمد بھرپور طریقے سے جاری ہے

ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی

مشکلات اور چیلنجز کے باوجود گوادر کی ترقی کے لیے پُرعزم ہے اوران منصوبوں کی تکمیل علاقے میں ترقی کے نئے دروازے کھولے گی

گوادر کی صحافیوں نے جی ڈی اے کے کردار کو سراہا، جی ڈی اے کی کاوشوں کے باعث گوادر ترقی کی جانب گامزن ہے

گوادر (خ ن) ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی (جی ڈی اے) شفقت انور شاہوانی نے گوادر پریس کلب کا دورہ کیا، جہاں پریس کلب کے صدر اسماعیل عمر، کابینہ کے اراکین اور دیگر صحافیوں نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل نے میڈیا کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ صحافت کسی بھی معاشرے کی تعمیر وترقی میں ایک اہم ستون کی حیثیت رکھتی ہے۔ انہوں نے گوادر پریس کلب کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ ادارہ گوادر کی ترقی میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے، اور جی ڈی اے پریس کلب کی بلڈنگ، صحافیوں کی پیشہ ورانہ تربیت اور دیگر ضروریات کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گا۔ ڈی جی جی ڈی اے نے کہا کہ گوادر اسمارٹ پورٹ سٹی ماسٹر پلان پر عملدرآمد بھرپور طریقے سے جاری ہے۔ منصوبے اب دوسرے مرحلے (2035-2025) میں داخل ہو چکے ہیں، جبکہ پہلے مرحلے (2025-2019) کے زیادہ تر منصوبے کامیابی سے مکمل کر لیے گئے ہیں۔ موجودہ مرحلے میں کئی اہم اور معاشی منصوبے شامل ہیں جو گوادر کو عالمی سطح پر ایک بڑا معاشی اور سیاحتی مرکز بنانے میں مددگار ثابت ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ مشکلات اور چیلنجز کے باوجود جی ڈی اے گوادر کی ترقی کے لیے پُرعزم ہے اوران منصوبوں کی تکمیل علاقے میں ترقی کے نئے دروازے کھولے گی۔ شفقت انور شاہوانی نے بتایا کہ جی ڈی اے اس وقت اولڈ ٹاؤن کی بحالی پر خصوصی توجہ دے رہا ہے، جو مقامی آبادی کی معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ اس منصوبے کے تحت تعلیمی اداروں، صحت، سیوریج، ڈرینج، کھیل کے میدان، قبرستان، عیدگاہ، اور قدیم ثقافتی ورثے کی بحالی پر کام جاری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پچھلے چند سالوں میں اولڈ ٹاؤن کے متعدد منصوبے مکمل کیے گئے ہیں، جن پر کروڑوں روپے خرچ ہوئے ہیں۔ ان منصوبوں کو وفاقی اور صوبائی حکومت کے تعاون سے مکمل کیا جا رہا ہے، اور ان کی معیار اور پائیداری کو یقینی بنایا گیا ہے۔ پریس کلب کے سینئر اراکین نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے جی ڈی اے کے کردار کو سراہا اور کہا کہ جی ڈی اے کی کاوشوں کے باعث گوادر ترقی کی جانب گامزن ہے۔ مقامی افراد کو تعلیم، صحت، انفراسٹرکچر، پانی، ماہی گیری، کھیل کے میدان اور دیگر شعبوں میں براہ راست فوائد حاصل ہو رہے ہیں۔ پریس کلب کے عہدیداران نے جی ڈی اے کے ساتھ تعاون کا یقین دلایا اور کہا کہ جہاں تنقید ضروری ہوگی، وہ ضرور کی جائے گی، لیکن مثبت اقدامات کو بھی عوام تک پہنچایا جائے گا۔ یہ ملاقات گوادر کی تعمیر وترقی میں میڈیا اور جی ڈی اے کے مشترکہ عزم کی بھرپور عکاسی کرتی ہے۔ مقامی آبادی کی معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ اس منصوبے کے تحت تعلیمی اداروں، صحت، سیوریج، ڈرینج، کھیل کے میدان، قبرستان، عیدگاہ، اور قدیم ثقافتی ورثے کی بحالی پر کام جاری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پچھلے چند سالوں میں اولڈ ٹاؤن کے متعدد منصوبے مکمل کیے گئے ہیں، جن پر کروڑوں روپے خرچ ہوئے ہیں۔ ان منصوبوں کو وفاقی اور صوبائی حکومت کے تعاون سے مکمل کیا جا رہا ہے، اوران کی معیار اور پائیداری کو یقینی بنایا گیا ہے۔ پریس کلب کے سینئر اراکین نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے جی ڈی اے کے کردار کو سراہا اور کہا کہ جی ڈی اے کی کاوشوں کے باعث گوادر ترقی کی جانب گامزن ہے۔ مقامی افراد کو تعلیم، صحت، انفراسٹرکچر، پانی، ماہی گیری، کھیل کے میدان اور دیگر شعبوں میں براہ راست فوائد حاصل ہو رہے ہیں۔ پریس کلب کے عہدیداران نے جی ڈی اے کے ساتھ تعاون کا یقین دلایا اور کہا کہ جہاں تنقید ضروری ہوگی، وہ ضرور کی جائے گی، لیکن مثبت اقدامات کو بھی عوام تک پہنچایا جائے گا۔ یہ ملاقات گوادر کی تعمیر وترقی میں میڈیا اور جی ڈی اے کے مشترکہ عزم کی بھرپور عکاسی کرتی ہے۔

AZADI QUETTA

ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات اٹھا رہے ہیں، سیکرٹری آر ٹی اے

غیر قانونی رکشوں سمیت بسوں کی فٹنس کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات اٹھا رہے ہیں، محمد علی درانی

کوئٹہ (آن لائن) سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر (آر ٹی اے) محمد علی درانی نے کہا ہے کہ ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے اور غیر قانونی رکشوں سمیت بسوں کی فٹنس کو یقینی بنانے کے لئے بھرپور اقدامات اٹھا رہے ہیں تاکہ شہریوں کو دور جدید کے مطابق سفری سہولیات (بقیہ نمبر 26 صفحہ نمبر 7 پر) کی فراہمی کیلئے نئی گرین اور پنک بسوں کو چلانا ناگزیر ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز کوئٹہ چیمبر آف سمال ٹریڈز اینڈ سمال انڈسٹریز کے دورہ کے موقع پر صدر میر مراد بلوچ، ایس وی پی پاک ایران جوائنٹ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری نعیم الرحمن اور نائب صدر کیو سی ایس ٹی ایس آئی عطا اللہ مینگل ایگزیکٹو ممبران محمد اختر درانی، دوست محمد آغا، سید عرفان علی، محمد اقبال ترین، صوفی عبدالاحد اور حاجی اصغر بھی موجود تھے۔ اس موقع پر چیمبر کے عہدیداروں کی جانب سے سیکرٹری آر ٹی اے کو بسوں کی فٹنس، غیر قانونی رکشوں کے چلانے، پرانے ماڈل کی بسوں اور فٹنس سرٹیفکیٹ سے متعلق مسائل سے آگاہ کیا گیا۔ کوئٹہ کے شہریوں کے لیے نئی گرین اور پنک بسیں چلائی جائیں جس طرح پاکستان کے دیگر صوبوں میں عوام کی سہولت کے لئے چلائی جائیں سیکرٹری آر ٹی اے نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ ٹریفک کی روانی کے لئے شہر میں چلنے والے غیر قانونی رکشوں، ان فٹ پرانی بسوں کو تبدیل کیا جائے اس کے لئے ہمیں چیمبر آف کامرس، بزنس کمیونٹی اور عوام کا تعاون درکار ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 27 JAN 2025 Page No. 5

کوئٹہ میں رائٹ ٹو انفارمیشن قوانین کے حوالے سے تربیتی ورکشاپ

کوئٹہ، قلعہ سیف اللہ، جعفر آباد اور سبی کی شراکت دار سول سوسائٹی تنظیموں کے نمائندوں کی شرکت

کوئٹہ (آن لائن) رائٹ ٹو انفارمیشن (آر ٹی آئی) قوانین، خاص طور پر بلوچستان رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ 2021 پر دو روزہ تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کوئٹہ میں کیا گیا۔ یہ تربیت گڈ گورننس پروجیکٹ کے تحت انڈیویجول لینڈ اور سینٹر فار پیس اینڈ ڈویلپمنٹ انیشی ایٹوز (سی پی ڈی آئی) کے اشتراک سے منعقد کی گئی۔ اس میں بلوچستان کے چار اضلاع، کوئٹہ، قلعہ سیف اللہ، جعفر آباد، اور سبی

بقیہ نمبر 20 صفحہ 5 پر

کی شراکت دار سول سوسائٹی تنظیموں (سی ایس اوز) کے نمائندوں نے شرکت کی۔ تربیتی سیشن کی قیادت زاہد عبداللہ نے کی، جو سابق فیڈرل انفارمیشن کمشنر اور سی پی ڈی آئی میں آر ٹی آئی ایڈوائزر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے معلومات کو بنیادی انسانی حق کے طور پر تسلیم کرنے کی تاریخ اور ارتقا پر روشنی ڈالی۔ شفافیت اور جوابدہی کے میدان میں اپنے وسیع تجربے کی بنیاد پر، زاہد عبداللہ نے پاکستان میں آر ٹی آئی قوانین کا تقابلی جائزہ پیش کیا، جس میں وفاقی اور صوبائی فریم ورک شامل تھے۔ شرکا، جن میں سے کئی پہلی بار آر ٹی آئی کے ساتھ تعامل کر رہے تھے، نے گروپ سرگرمیوں اور منظرنامے پر مبنی مشقوں کے ذریعے بلوچستان آر ٹی آئی ایکٹ 2021 کو سمجھنے اور مؤثر آر ٹی آئی درخواستیں تیار کرنے کا عملی تجربہ حاصل کیا۔

ٹراما سینٹر اور ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ کوئٹہ نے 2024 کی کارکردگی رپورٹ جاری کردی

تین ہزار سے زائد مریضوں کو علاج کیلئے داخل کیا گیا، چار ہزار سے زائد کامیاب آپریشن بھی کیے گئے

کوئٹہ (آئی این پی) ٹراما سینٹر اور ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ کوئٹہ نے سال 2024 میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 37 ہزار 5 سو 71 زخمی مریضوں کو طبی امداد فراہم کی، جن میں 3 ہزار 5 سو 71 مریضوں کو علاج کے لئے داخل کیا گیا جبکہ 4 ہزار 4 سو 66 آپریشنز کامیابی سے انجام دیے گئے۔ یہاں جاری ہونے والے کارکردگی رپورٹ کے مطابق گزشتہ سال کے دوران 75 ہزار 5 سو 76 لیبارٹری ٹیسٹ، ایک ہزار 7 سو 89 الٹرا ساؤنڈ، 24 ہزار 5 سو 14 سی ٹی اسکین، 34 ہزار 5 سو 57

بقیہ نمبر 14 صفحہ 5 پر

ایکسرے، اور 2 ہزار 9 سو 94 مریضوں کو خون کی مفت فراہم کی گئی۔ مریضوں کی اموات کی تعداد ایک سو 75 رہی، جو طبی عملے کی انتھک محنت کی عکاس ہے۔ رپورٹ کے مطابق، زیادہ تر زخمی مریض کوئٹہ ڈویژن 32 ہزار 6 سو 53 سے آئے، جبکہ قلات، ژوب، نصیر آباد، مکران، اور رخشان سمیت دیگر اضلاع سے بھی مریضوں کو منتقل کیا گیا۔ سال 2024 میں رپورٹ ہونے والے زخمیوں میں 19 ہزار 8 سو 14 ٹریفک حادثات، 13 ہزار 9 سو 65 افراد گرنے سے زخمی ہوئے، 2 ہزار ایک سو 26 پر تشدد کے کیسز، ایک ہزار 93 گولی لگنے کے کیسز، 2 سو 57 بم دھماکے، ایک سو 14 الیکٹرک شاک اور 2 سو 14 چاقو کے وار کے کیسز شامل تھے۔

AZADI QUETTA

ٹیچنگ ہسپتال تربت کو مثالی ادارہ بنائیں گے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ

مشکلات اور چیلنجز کے باوجود ہسپتال میں بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے کے لئے بھرپور کوششیں کررہے ہیں

ہسپتال میں صفائی کی بہتری کے لیے میونسپل کارپوریشن تربت کے تعاون سے میگا صفائی مہم شروع کی جارہی ہے

تربت (ن ن) ٹیچنگ ہسپتال تربت کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر عبدالوحید بلیدی نے کہا ہے کہ ہم پرعزم ہیں ٹیچنگ ہسپتال تربت کو مثالی ادارہ بنائیں گے ان کے خیالات کا اظہار انہوں نے صحت عامہ کی فراہمی اور ہسپتال کے اب تک کی پیش رفت سے متعلق بریفنگ دیتے ہوئے بتایا۔ ان کا کہنا تھا کہ مشکلات اور چیلنجز کے ادراک کے باوجود انہوں نے یہ ذمہ داری قبول کرکے ہسپتال میں بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے کے لئے بھرپور کوششیں کررہے ہیں انہوں نے بتایا کہ بلوچستان میں کوئٹہ کے بعد سب سے زیادہ ماہر ڈاکٹرز تربت میں موجود ہیں، جو عوام کو معیاری علاج فراہم کررہے ہیں۔ ان کے مطابق ہسپتال کی موجودہ مشکلات کا سبب وسائل کی کمی نہیں بلکہ انتظامی مسائل ہیں،

(بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 5 پر)

جن پر قابو پانے کے لیے مختلف اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہسپتال کے ڈاکٹرز اور ماہرین اپنی بہترین خدمات فراہم کر رہے ہیں، تاہم لوئر اسٹاف اور گریڈ 14 اسٹاف کے عدم تعاون اور غیرحاضریوں کی وجہ سے مسائل درپیش ہیں جن پر قابو پانے کیلئے سخت اقدامات اٹھانے کی طرف بڑھ رہے ہیں ڈاکٹر عبدالوحید بلیدی نے عوام کے ذہنوں میں موجود اس غلط تاثر کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہیں کہ سرکاری ہسپتال میں مریضوں کو وہ توجہ نہیں دی جاتی جو نجی ہسپتال میں دی جاتی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ٹیچنگ ہسپتال تربت میں روزانہ ہزاروں مریضوں کی او پی ڈی ہوتی ہے اور ضلع کیچ کے علاوہ گوادر، پنجگور، آواران سمیت ایرانی سرحدی علاقوں سے لوگ یہاں علاج کے لئے آتے ہیں۔ صفائی کے مسائل کو حل کرنے کے حوالے سے ڈاکٹر بلیدی نے بتایا کہ ہسپتال میں صفائی کی بہتری کے لیے میونسپل کارپوریشن تربت کے تعاون سے میگا صفائی مہم شروع کی جارہی ہے تاکہ ہسپتال کی مکمل صفائی کروا کر اسے برقرار رکھا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کی خواہش ہے کہ ہسپتال میں ایک مکمل ٹراما سینٹر قائم کیا جائے، جس میں ہر قسم کی ایمرجنسی، برن یونٹ، آئی سی یو، سی سی یو اور دیگر ضروری شعبہ جات موجود ہوں۔ اس مقصد کے لئے سرجیکل کمپلیکس کی زیر تعمیر عمارت کو استعمال میں لایا جاسکتا ہے، جو ٹراما سینٹر کے لئے بہترین جگہ ثابت ہوگی انہوں نے عوامی شکایات کے فوری ازالے کے لئے کمپلین ڈیسک قائم کردیا ہے اور ہسپتال کے معاملات میں شفافیت اور عوامی آگاہی کے لئے ہفتہ وار میڈیا بریفنگ شروع کرنے کا ارادہ ظاہر کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated 27 JAN 2025

Page No. 6

امن وامان کی صورتحال مخدوش، آل پارٹیز اتحاد دھرنا فوری ختم کرے، ڈی سی گوادر

بلوچستان بھر میں دفعہ 144 نافذ کسی قسم کے غیر قانونی اجتماعات یا مظاہروں کی اجازت نہیں دی جا سکتی' ڈی سی کا حکمنامہ

گزشتہ 44 روز سے گوادر سٹی مین شاہراہ پر نیشنل پارٹی، مسلم لیگ (ن) اور تحریک انصاف کا دھرنا جاری ہے

گوادر (یو این اے) ڈپٹی کمشنر گوادر نے 44 روز سے جاری آل پارٹیز اتحاد گوادر کے دھرنے کو ختم کرنے کا حکم دے دیا بلوچستان میں دفعہ 144 نافذ ہے دھرنا فوری طور پر ختم کیا جائے ڈپٹی کمشنر گوادر نے مراسلہ جاری کر دیا' تفصیلات کے مطابق ڈپٹی .... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

کمشنر گوادر نے آل پارٹیز اتحاد گوادر کی جانب سے گوادر میں جاری دھرنا ختم کرنے کا حکم جاری کر دیا واضح رہے کہ آل پارٹیز اتحاد گوادر کی جانب سے گزشتہ 44 روز سے گوادر سٹی کے اندر مین شاہراہ پر دھرنا جاری ہے تاہم گزشتہ روز ڈپٹی کمشنر گوادر نے سیاسی جماعتوں کو جاری دھرنا فوری ختم کرنے کا حکم جاری کر دیا ڈپٹی کمشنر کے مطابق یہ فیصلہ موجودہ امن وامان کی مخدوش صورتحال کے پیش نظر کیا ہے ڈپٹی کمشنر کے مطابق ضلعی انتظامیہ دھرنے کے تمام مطالبات سے آگاہ ہے اور ان پر مذاکرات کے بعد کئی نکات پر پیشرفت بھی ہو چکی ہے ڈپٹی کمشنر گوادر کی جانب سے جاری مراسلے میں لکھا گیا ہے کہ عوامی مفاد میں مزید کسی ناخوشگوار صورتحال سے بچنے کیلئے بلوچستان حکومت نے صوبے بھر میں دفعہ 144 نافذ کر دی ہے مراسلے کے مطابق نیشنل پارٹی، مسلم لیگ (ن) اور تحریک انصاف کے ضلعی رہنماء گوادر میں جاری دھرنے کو فوری طور پر ختم کریں حکومت بلوچستان کے مطابق دفعہ 144 کے نفاذ کے بعد کسی قسم کے غیر قانونی اجتماعات یا مظاہروں کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔

موسیٰ خیل میں 50 ایکڑ پوست کی کاشت تلف، خضدار سے 166 کلو چرس برآمد

آپریشن کے دوران 7 افغان باشندے گرفتار' 5 کیمپ مسمار' 50 سولر پلیٹیں، 5 سر سیبل 03 انورٹرز بھی قبضے میں لے لئے گئے' ڈی سی موسیٰ خیل

خضدار کسٹم کی کارروائی کوکیزا چیک پوسٹ پر منشیات سمگل کرنے کی کوشش ناکام ٹرک قبضے میں لیکر 2 افراد کو گرفتار کر لیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ڈی سی موسیٰ خیل جمعہ داد مندوخیل کے مطابق لیویز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے آپریشن کوٹ خان محمد، لوڑی تنگ اور رود کے علاقے میں کیا جہاں قانون نافذ کرنے والے اداروں نے 150 ایکڑ زمین پر کاشت پوست کی فصل تلف کر دیا، آپریشن کے دوران 7 افغان باشندوں کو گرفتار کرنے سمیت 5 کیمپ اکھاڑ دیئے گئے جبکہ 50 سولر پلیٹیں، 05 سر سیبل .... بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

اور 03 انویٹرز بھی تحویل میں لے لئے گئے، ملزمان کے خلاف مقدمات درج کرنے سمیت زمینیں ضبط کی جائیں گی، پوست کی آخری فصل کی کاشت تک آپریشن جاری رہے گا دوریں اثناء سٹی رپورٹر کے مطابق خضدار کسٹم کلکٹریٹ کے عملے نے کوکیزا چیک پوسٹ پر منشیات سمگل کرنے کی کوشش ناکام بناتے ہوئے کروڑوں روپے مالیت کی چرس برآمد کر کے ٹرک قبضے میں لیکر 2 افراد کو گرفتار کر لیا تفصیلات کے مطابق کلیکٹریٹ خضدار کے عملے نے وندر کوکیزا چیک پوسٹ پر کسٹم انفورسمنٹ نے کارروائی کرتے ہوئے انسپکٹر شہزاد خان کی سربراہی میں کارروائی کرتے ہوئے ایک ٹرک کو روک کر چیک کیا تو اس کے خفیہ خانوں میں چھپائی گئی 166 کلوگرام اعلیٰ کوالٹی کی چرس برآمد کر کے 2 ملزمان کو گرفتار کر کے ٹرک تحویل میں لے لیا منشیات اندرون ملک سمگل کی جا رہی تھی

پولیس کی گاڑی سے منشیات برآمدگی کا معاملہ' ایس پی لورالائی معطل

ہیڈ کانسٹیبل ملتان میں ساتھیوں کے ہمراہ 1000 گرام چرس و 1000 گرام آئس کیساتھ گرفتار ہوا تھا

کوئٹہ (یو این اے) پولیس کی سرکاری گاڑی سے منشیات برآمدگی کا معاملہ ایس پی لورالائی کو معطل کر دیا گیا لورالائی پولیس ہیڈ کانسٹیبل اپنے 2 منشیات فروش ساتھیوں لورالائی پولیس کی سرکاری گاڑی کے ہمراہ 1000 گرام چرس اور 1000 گرام آئس کیساتھ ملتان میں گرفتار ہوا تھا بلوچستان پولیس کی گاڑی کو ضبط کر کے لورالائی پولیس کے ہیڈ کانسٹیبل اور اسکے دونوں ساتھیوں پر مقدمہ درج کر کے انہیں گرفتار کر لیا گیا تھا آئی جی پولیس .... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

نے نوٹس لیتے ہوئے ایس پی لورالائی ظفر بزدار کو معطل کر کے فوری طور پر سی پی او کوئٹہ رپورٹ کرنے کا حکم دے دیا جبکہ احمد سلطان کو ایس پی لورالائی تعینات کر دیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 27 JAN 2025 Page No. 7

خاران ہسپتال کے تمام شعبوں کو مکمل فعال بنایا جائے

کمشنر رخشان

حکومت بلوچستان محکمہ صحت اور صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی کی خصوصی دلچسپی وکوششوں اور ہمارے اقدامات سے ڈی ایچ کیو ہسپتال خاران کے لئے جدید مشینری اورادویات کی فراہمی ہوچکی ہے

ڈاکٹرز اور سرجن تعینات ہوچکے ہیں او ٹی ٹیم مکمل کردی ہے اب ہسپتال کے آپریشن تھیٹرز ڈائیلاسز یونٹ ڈینٹل سیکشن، گائنی شعبہ، لیبارٹری، ایکسرے مشین سمیت او پی ڈی کو مکمل فعال ہونا چاہیے، مجیب قمرانی

خاران (آن لائن) کمشنر رخشان ڈویژن مجیب الرحمن قمرانی نے ڈپٹی کمشنر خاران منیر احمد سومرو کے ہمراہ ڈی ایچ کیو ہسپتال خاران کا ہنگامی دورہ کیا ہسپتال کے مختلف شعبوں کا معائنہ کیا اور ہسپتال کے جملہ مسائل کے حل کے حوالے سے اسٹاف کے ساتھ خصوصی میٹنگ کی۔ اس موقع پر ڈائریکٹر ہیلتھ رخشان ڈویژن سید یعقوب شاہ، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر خاران ڈاکٹر شیر احمد بلوچ بھی موجود تھے ہسپتال ایم ایس ڈاکٹر محبوب بلوچ اور باقی ڈاکٹرز، سرجن ڈینٹل ہیڈ اور گائنا کالوجسٹ سے کمشنر نے الگ الگ ان کے شعبہ جات سے متعلق مسائل معلوم کیے اس موقع پر کمشنر رخشان ڈویژن مجیب الرحمن قمرانی نے کہا خاران ڈی ایچ کیو ہسپتال جو ڈویژنل ہیڈ کوارٹر خاران کا ہیڈ کوارٹر ہسپتال ہے یہاں تمام طبی سہولیات کا ہونا ضروری ہے اس ہسپتال میں سرجری کا سلسلہ ہنگامی بنیادوں پر شروع ہونا چاہیے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان محکمہ صحت اور صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی کی خصوصی دلچسپی وکوششوں اور ہمارے اقدامات سے ڈی ایچ کیو ہسپتال خاران کے لئے جدید مشینری اور ادویات کی فراہمی ہوچکی ہے ڈاکٹرز اور سرجن تعینات ہوچکے ہیں او ٹی ٹیم مکمل کردیا ہے اب ہسپتال کے آپریشن تھیٹرز ڈائیلسز یونٹ ڈینٹل سیکشن، گائنی شعبہ، لیبارٹری، ایکسرے مشین سمیت او پی ڈی

(بقیہ نمبر3 صفحہ نمبر5 پر)

کو مکمل فعال ہونا چاہیے گائنی سیکشن لیبر روم کو 24 گھنٹہ مریضوں کے لئے کھولنا چاہیے۔ کمشنر رخشان نے ایم ایس ہسپتال کو ہدایت کی کہ وہ ہسپتال میں تمام شعبوں کو پندرہ 15 دن کے اندر اندر مکمل فعال بنائیں اور سرجری کا سلسلہ شروع کیا جائے، نائٹ شفٹ میں بھی ڈاکٹرز اور اسٹاف کی حاضری کو یقینی بنائیں، ہسپتال میں کوئی کمی نہ ہو جو بھی مسئلہ مسائل ہو وہ براہ راست مجھے اور ڈپٹی کمشنر کو پیش کریں ہسپتال میں صفائی کا سلسلہ مستقل بنیادوں پر جاری رہنا چاہیے، کمشنر رخشان نے کہا ایک ہفتے کے بعد ہسپتال کے تمام شعبہ جات میں شروع کام کا جائزہ میٹنگ ہوگا۔

سول ڈیفنس میں رضاکاروں کی تربیت انتہائی اہم عمل ہے

کمشنر سبی

یہ تربیت رضا کاروں کو قدرتی آفات، حادثات اور دیگر ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار کرتی ہے، سید زاہد شاہ

تمام رضا کاروں کو جو تربیت دی گئی ہے اس کی افادیت بہت زیادہ ہے اور ہر گزرتے دن کے ساتھ یت بڑھتی جائے گی

سبی (خ ن) کمشنر سبی ڈویژن سید زاہد شاہ نے کہا ہے کہ سول ڈیفنس میں رضا کاروں کی تربیت ایک انتہائی اہم عمل ہے جو کسی بھی ملک کی سلامتی اور عوام کی بہبود کے لیے ناگزیر ہے۔ یہ تربیت انہیں قدرتی آفات، حادثات اور دیگر ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار کرتی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے محکمہ سول ڈیفنس کے زیر اہتمام پانچ روزہ تربیتی ورکشاپ کے اختتامی روز اسناد تقسیم کرنے کے موقع پر کیا اس موقع پر ڈائریکٹر سول ڈیفنس علی محمد زہری، ڈپٹی ڈائریکٹر ٹیکنیکل سول ڈیفنس سبی ڈویژن عبدالمالک، ڈی ایس پی سپیشل برانچ پیر بخش سیلاچی، کمانڈر ریسکیو ڈسپوزل

(بقیہ نمبر9 صفحہ نمبر5 پر)

عنایت خان سمیت دیگر افسران اور رضا کار موجود تھے کمشنر سبی ڈویژن سید زاہد شاہ نے اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سول ڈیفنس رضا کاروں کی تربیت کسی بھی ملک کے لیے ایک سرمایہ کاری ہے۔ یہ تربیت نہ صرف انہیں ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار کرتی ہے بلکہ انہیں ایک بہتر شہری بھی بناتی ہے انہوں نے کہا کہ تمام رضا کاروں کو جو تربیت دی گئی ہے اس کی افادیت بہت زیادہ ہے اور ہر گزرتے دن کے ساتھ اس کی اہمیت بڑھتی جائے گی انہوں نے مزید کہا کہ تمام تربیت یافتہ رضا کار نہ صرف بہت اچھا کام کریں گے بلکہ ان میں ایک مثبت اور خدمتگار رویہ بھی پیدا ہو جائے گا قبل ازیں ڈائریکٹر سول ڈیفنس علی محمد زہری، ڈپٹی ڈائریکٹر ٹیکنیکل سول ڈیفنس عبدالمالک نے اس تربیت کے حوالے سے شرکاء کو تفصیلاً آگاہی فراہم کی۔ انہوں نے بتایا کہ زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد دینے کی تربیت، آگ لگنے کی صورت میں کیسے بچاؤ کیا جائے اور آگ بجھانے کے آلات کا استعمال کیسے کیا جائے اسکے علاوہ زلزلے، سیلاب اور طوفان کے دوران کیسے محفوظ رہا جائے اور بچاؤ کے کام کیسے کیے جائیں اس تمام عمل کے بارے میں رضا کاروں کو تربیت فراہم کی گئی ہے دریں اثناء ڈائریکٹر سول ڈیفنس نے کمشنر سبی کو سول ڈیفنس وارڈن پوسٹ قائم کرنے کے لیے دفتر فراہم کرنے کی درخواست کی کمشنر سبی نے یقین دہانی کروائی کہ سول ڈیفنس وارڈن پوسٹ کے لیے دفتر فراہم کیا جائے گا تقریب کے اختتام پر مہمان خصوصی کمشنر سبی ڈویژن سید زاہد شاہ نے رضا کاروں میں اسناد تقسیم کی اور ڈائریکٹر سول ڈیفنس علی محمد زہری نے کمشنر سبی اور ڈی ایس پی پیر بخش سلاچی کو شیلڈ پیش کیے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 27 JAN 2025 Page No. 8

صحافی مسائل اجاگر کریں حل کی کوشش کرینگے سید زاہد شاہ

مصیبت میں کوئی بھی گھڑی ہو چاہے زلزلہ، آندھی، طوفان یا کوئی قدرتی وبا صحافی ہمیشہ اپنے پیشے سے مخلص ہو کر کام کرتے ہیں، کمشنر سبی ڈویژن

سبی (یواین اے) کمشنر سبی ڈویژن سید زاہد شاہ نے کہا ہے کہ صحافی اپنے قلم اور کیمرے کی آنکھ سے شہر کے مسائل اجاگر کریں فوری حل کرنے کی کوشش کریں گے صحافی مثبت صحافت سے شہریوں کے مسائل حل کرانے میں نمایاں کرادر ادا کرتے ہیں انہوں نے کہا ہے کہ صحافی کا معاشرے میں اہم کردار ہے۔ ملک میں کیسے بھی حالات ہوں وہ اپنے پیشہ سے سنجیدگی اور حالات کا مقابلہ کرتے ہوئے عوام کو حق و سچ دکھانے میں معروف رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحافی کے قلم میں جو طاقت ہے وہ کسی ہتھیار میں نہیں اگر وہ حق و سچ لکھے تو معاشرے میں انقلاب برپا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مصیبت میں کوئی بھی گھڑی ہو چاہے زلزلہ، آندھی، طوفان یا کوئی قدرتی وبا صحافی ہمیشہ اپنے پیشے سے مخلص ہو کر کام کرتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ دنیا بھر میں صحافت کو ایک اہم مقام حاصل ہے اور معاشرہ انہیں قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ ہمیں سرکار نے عوام کی خدمت کے لیے بھیجا ہے شہریوں کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کر رہے ہیں کمشنر سبی ڈویژن نے یہ باتیں گزشتہ روز اپنے دفتر میں ورکنگ جرنلسٹ میڈیا گروپ کے صدر میر اللہ داد رند کی سربراہی میں صحافیوں کے وفد سے ملاقات کے دوران کہیں صحافیوں کے وفد میں خرم شہزاد اللہ یار ڈکی اور اشتیاق احمد چاچڑ موجود تھے دوران گفتگو کمشنر سبی ڈویژن سید زاہد شاہ نے کہا ہے کہ سبی ڈویژن سمیت ضلعی آفیسران آنے والے سائل کو سن کر فوری مسائل حل کرنے میں اپنا کردار ادا کریں شہر کے امن و امان پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا سبی شہر ایک پرامن شہر ہے پرامن شہر کے حالات خراب کرنے والوں سے کسی قسم کی رعایت نہیں کی جائے گی پولیس ایریا سمیت لیویز حدود میں امن و امان اور شہریوں کے جان و مال کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات کر رہے ہیں۔

وندر کنراج اور دریجی پر مشتمل نئے حلقے کی تشکیل کی تیاریاں

ضلع لسبیلہ اور ضلع حب سے صوبائی اسمبلی کی ایک نشست کے اضافے کے حوالے سے نئی حلقہ بندیوں پر کام جاری، سیاسی جغرافیہ میں بڑی تبدیلی کیلئے اقدامات شروع

ضلع لسبیلہ کی صوبائی اسمبلی کا حلقہ بیلہ اوتھل اور لیاری ولاکھڑا جبکہ حب کا حلقہ حب ساکران اور گڈانی پر مشتمل ہوگا

حب (نمائندہ انتخاب) ضلع حب کے سیاسی جغرافیا میں بڑے پیمانے پر تبدیلی کے حوالے سے اقدامات کا آغاز کیا گیا ہے اس بارے میں ذرائع بتاتے ہیں کہ ضلع لسبیلہ اور ضلع حب سے صوبائی اسمبلی کی ایک نشست کے اضافے کے حوالے سے نئی حلقہ بندیوں پر بھی کام جاری ہے ذرائع کے مطابق نیا حلقہ وندر کنراج اور دریجی پر مشتمل کر کے تشکیل دیا جا رہا ہے جبکہ ضلع لسبیلہ کا صوبائی اسمبلی کا حلقہ بیلہ اوتھل اور لیاری ولاکھڑا جبکہ حب کا حلقہ حب ساکران اور گڈانی پر مشتمل ہوگا تاہم اس بابت ابھی تک کوئی حتمی نتیجہ سامنے نہ آسکا جبکہ حب کے حلقہ میں ووٹوں کی مقررہ تعداد کو یقینی بنانے کیلئے سندھ اور اندرون بلوچستان کے حب میں مقیم شہریوں کے بڑی تعداد میں شناختی کارڈ کے اجراء سمیت اُن میں مستقل و عارضی پتہ بھی حب کا درج کرانے کا سلسلہ جاری ہے ذرائع کا کہنا ہے کہ لسبیلہ و حب سے نئے حلقہ کی تشکیل اور حلقہ بندیوں کے حوالے سے مقامی سطح پر نہ تو عوامی آراء کو جاننے کیلئے کوئی سروے کیا جا رہا ہے اور نہ ہی پری سیشن کرانے

بقیہ نمبر23 صفحہ 5 پر

کا کوئی عندیہ دیا گیا ہے جس پر مقامی حلقوں کی جانب سے تشویش کا اظہار کیا جا رہا ہے مزید برآں مقامی حلقوں نے حب میں بڑے پیمانے پر لوکل ڈومیسائل سرٹیفکیٹس کے اجراء پر بھی تشویش کا اظہار کیا ہے مقامی حلقوں کا کہنا ہے کہ لوکل ڈومیسائل سرٹیفکیٹس کے اجراء میں متعلقہ حکام و عملے کی جانب سے مبینہ طور پر غیر شفافیت کا مظاہرہ کیا جا رہا ہے اور نافذ العمل شرائط و قواعد سے روگردانی کی جا رہی ہے۔

چوری، ڈکیتی، لاقانونیت جیسے مسائل سے عوام تنگ آگئے، اولسی جرگہ

مستقل بنیادوں پر کمیٹیاں تشکیل دی جائیں جو عوامی مسائل و مشکلات کو حل کرنے میں کردار ادا کرسکیں، مقررین، جرگے میں ایک دن کی توسیع

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے زیر اہتمام اولسی جرگہ پارٹی کے مرکزی سیکرٹری نواب محمد ایاز خان جوگیزئی کی صدارت میں [illegible] روز بھی جاری رہا۔ اولسی جرگہ میں پارٹی کے [illegible] محمود خان اچکزئی [illegible] قبائل اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے نمائندگان، سیاسی وسماجی رہنماؤں، علماء کرام، [illegible] ہزاروں [illegible] کی تعداد میں شرکت کی۔ ہزاروں شرکاء [illegible] شرکت اور نمائندگی بڑھنے کے باعث اولسی جرگہ میں ایک روز کی توسیع کر دی گئی۔ اور جرگہ 27 جنوری بروز سوموار کو بھی جاری رہے گا۔ اولسی جرگہ کا اختتام جرگہ کے اعلامیہ اور قراردادیں [illegible]

اور صدر جرگہ نواب محمد ایاز خان جوگیزئی کی خطاب کے بعد [illegible] اولسی جرگہ کے دوسرے روز [illegible] سیکرٹری کے فرائض ضلع اطلاعات سیکرٹری [illegible] پشتونخوا [illegible] فورم کے سیکرٹری [illegible] ملک یاسین [illegible] حاجی سعید خان [illegible]

[illegible]

ریکوڈک پراجیکٹ میں مقامی افراد کو ترجیح دی جائے، عبدالمالک

نوکنڈی کے نوجوانوں پر دوسرے صوبے کے لوگوں کو ترجیح دی جارہی ہے

نوکنڈی (نمائندہ مشرق) نوکنڈی کے قبائلی و سماجی رہنماء میر عبدالمالک [illegible] نے ریکوڈک پراجیکٹ میں بھرتیوں میں نوجوانوں کو ترجیح نہ دینے کو ناقابل برداشت قرار دیتے ہوئے کہا کہ نوکنڈی اس وقت مکمل بے وارث ہیں کیونکہ نوکنڈی کے تعلیم یافتہ نوجوانوں پر دوسرے صوبے کے لوگوں کو ترجیح دی جارہی ہے انہوں نے کہا کہ ریکوڈک پراجیکٹ میں بھرتیاں چند افراد کے مرضی ومنشا سے ہو رہی ہے لوکل [illegible] اب مکمل ختم ہو چکی ہیں انہوں نے کہا کہ نوجوان متحد ہو وقت اور حالات کا تقاضا ہیں سیاسی پارٹیوں اور قائدین کی خاموشی بھی سوالات کو جنم دیتی ہیں انہوں نے کہا کہ نوجوانوں میں مایوسی کی لہر کو ختم ہونا چاہیے اس وقت نوکنڈی میں [illegible] کا عالم ہیں جن نوجوانوں کے پاس سفارش نہیں انہوں نے اپلائی کرنا ترک کر دیا ہیں ریکوڈک پراجیکٹ انتظامیہ اور ڈی سی کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہیں انہوں نے کہا کہ سیاسی پارٹیاں اور قائدین ریکوڈک انتظامیہ کے آگے بے بس ہو چکی ہیں نوجوانوں سے اتحاد واتفاق کی اپیل کرتا ہوں کیونکہ اتحاد واتفاق کے علاوہ کوئی راستہ نہیں بچا ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 27 JAN 2025

Page No. 6

سیاستدان اور اسٹیک ہولڈرز آئین کی بالادستی کیلئے لائحہ عمل طے کریں، محمود اچکزئی

آئین جلسہ جلوس احتجاج کی آزادی دیتا ہے، آپ ہمیں جرگے کی اجازت نہیں دوگے تو ہم کیا کرینگے، خطاب

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین و تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ محمود خان اچکزئی نے ضلع کوئٹہ کے اولسی جرگے کے تیسرے روز شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے اس جرگہ کا انعقاد اس لیے نہیں کیا کہ ہم یہاں کسی کو برا بھلا کہیں یا کسی کو کم تر سمجھیں۔ یہاں اس ملک میں 76 سال کی حکمرانی میں نہ آئین نہ یہاں بسنے والوں کی پرواہ کی گئی، نہ کوئی اسلام اور نہ ہی مسلمانی کی پرواہ کرتا ہے۔ اس ملک کا نام اسلامی جمہوری پاکستان رکھا ہے نہ یہ ملک اسلامی ہے، نہ جمہوری اور نہ ہی اچھے لوگوں کا ملک ہے، یہ اسلام کا ایک ایسا قلعہ ہے جس میں اسلام نظر بند ہے، اسلام پر پابندی ہے، اسلامی نظام یا اس کے تناظر میں انسانوں کا احترام نہ کبھی ہم نے کیا ہے کہ نہ ہمارے حکمران اس کو درخور اعتنا سمجھتے ہیں۔ پشتونخوا میپ تمام انسانوں کو آدم علیہ اسلام اور بی بی حوا کے بچے تصور کرتی ہے۔ پشتونخوا میپ کسی انسان سے رنگ، نسل، زبان، عقیدے، فرقے کی بنیاد پر فاصلے ناپنا گناہ کبیرہ سمجھتے ہیں۔ انسان سب برابر ہیں۔ قرآن کریم نے ہمارے لیے باقاعدہ قوانین واضع کیئے ہیں۔ پیکا ایکٹ صرف تحریک انصاف کے لیے بنایا گیا ہے۔ پاکستان کا آئین جلسہ جلوس احتجاج جرگے کی آزادی دیتا ہے، آپ ہمیں جرگے کی اجازت نہیں دوگے تو پھر ہم کیا کرینگے۔ جرگے کا ایک قرارداد یہ ہونا چاہیے کہ اس ایکٹ کی مذمت کی جائے۔ پاکستان کے بچاؤ کا راستہ یہ ہے کہ نواز شریف، شاہد خاقان عباسی، تحریک انصاف، مولانا فضل الرحمن اور تمام سٹیک ہولڈرز ایک ساتھ بیٹھیں اور اس ملک کے آئین کی بالادستی اور پارلیمنٹ کی خودمختاری کو تسلیم کرانے کے لیے لائحہ عمل طے کریں۔ پاکستان تب زندہ باد ہوگا جب پنجابی، سندھی، بلوچ، سرائیکی اور پشتون زندہ باد ہوگا۔ کمشنر اور ڈپٹی کمشنر کے دفاتر میں یہ لوگ بیٹھے ہوتے ہیں لوگ انہیں جانتے ہیں۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی پاکستان میں طبقے کا طبقے پر فرقے کا فرقے پر کسی قوم کا قوم پر ظلم نہیں مانتی۔ ضلع کوئٹہ کے اولسی جرگہ کی صدارت پارٹی کے مرکزی سیکرٹری نواب محمد ایاز خان جوگیزئی نے کی۔ جرگہ گزشتہ تین روز سے جاری رہا اور آج بروز سوموار 27 جنوری کو بھی جاری رہیگا۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر افغان نے سرانجام دیئے۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ قرآن کریم کہتا ہے ایک بے گناہ انسان کا قتل گویا تمام انسانیت کا قتل ہے اور جس نے کسی انسان کی جان بچائی گویا اس نے تمام انسانیت کی جان بچائی۔ کسی بھی انسان کا قتل جائز نہیں قرآن کریم نے صرف دو لوگوں کے قتل کی اجازت دی ہے ایک وہ جس نے کسی انسان کو قتل کیا ہو اور دوسرا وہ جو معاشرے میں بگاڑ پھیلاتا ہے۔ لیکن پاکستان میں روزانہ کم از کم 30 آدمی مارے جاتے ہیں۔ نہ کوئی قاتل گرفتار ہوتا ہے اور نہ یہ قتل و غارت بند ہوتی ہے۔ پاکستان اس گاؤں کی طرح ہے جس میں پتھر باندھے ہوں اور کتوں کو آزاد چھوڑا ہو۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان ہر جارح کا قبرستان رہا ہے افغانستان ہندوستان کے لوگوں کی ہر مصیبت میں پناہ گاہ رہا ہے۔ ہم لڑنے والے لوگ ہیں لیکن ہم لڑینگے نہیں۔ 14 اگست 1947ء کو پاکستان بنا پھر کچھ سالوں میں آئین بنا پھر اس ملک کو توڑا گیا۔ خان شہید اور باچا خان اس ملک کے پہلے سیاسی قیدی تھے جنہیں ایف سی آر کے قانون کے تحت سالوں تک قید و بند میں رکھا گیا۔ میں جب حلف لے رہا تھا تو میں نے جب سپیکر کو ہر ایوب سے کہا کہ سپیکر صاحب کیا یہ جو آج ہم نے حلف لیا۔ یہ ایک فارمولیٹی ہے یا حقیقت ہے انہوں کہا کہ محمود آپ کیا کہہ رہے ہیں آپ کی سیٹ جا سکتی ہے۔ حلف دھرو دے۔ اس اولسی جرگے میں بعض لوگوں نے مایوسی کی باتیں کیں کچھ نہیں ہوگا۔ ہم واضح طور پر کہتے ہیں کہ ہم اس پاکستان میں تقطار بنے کے لیے تیار نہیں جہاں ہمارے ساتھ یہ نزادی رویہ ترک نہ کیا جائے، بلوچ بھی ایران اور افغانستان کے ساتھ سرحد رکھتا ہے، سندھی بھی ہندوستان سے سرحد رکھتا ہے اور سرائیکی بھی۔ جس طریقے سے اس ملک کے دوسرے قوموں کے لیے شناختی کارڈ کا طریقہ کار رائج ہے پشتونوں کے لیے ہر روز نئے نئے قوانین کو پشتونخوا میپ ماننے کے لیے تیار نہیں۔ یہاں دن کی روشنی میں ہمارے ٹرک جلائے جاتے ہیں، ڈرائیورز کو مارا جاتا ہے اور کوئی گرفتار نہیں ہوتا۔ میری تجویز ہے کہ ہم پشتون اپنے راستوں کی حفاظت کے لیے کمیٹیاں بنائیں۔ آج آزاد ملکوں کا کوئی بھی شہری یہاں گم ہو جائے تو پاکستان کی حکومت اور فوج اس وقت تک کھڑی ہوگی جب تک اسے زندہ یا مردہ برآمد نہ کرلیں، پشتونوں کے بچوں کو غائب کیا جاتا ہے۔ کوئی پوچھنے والا نہیں۔ ہمیں لوگ کمزور یا کم تر نہ سمجھیں۔ آج بھی افغان چاہے وہ پشتون، ازبک، تاجک، ہزارہ یا کسی بھی افغان کے دسترخوان پر ہر مذہب ہر طبقے کا ہر فرد اکھٹا بیٹھ سکتا ہے۔ جبکہ یہ ہمارے آس پاس دوسرے اقوام میں نہیں یہ ہمارے آباؤ اجداد نے ہمیں دی ہے۔ دوسری بات یہ کہ ہمارے آباؤ اجداد نے ہمارے وطن کے ایک ایک انچ زمین کی تقسیم واضع کردی ہے ہر قبیلے کا ایک ایک پتھر بھی واضح ہے۔ فاٹا کو لوگوں نے No Mens Land کہا تھا ہم نے کہا کہ ایسا ہرگز نہیں ہے۔ فاٹا میں ایک قبیلے کے حیوان دوسرے قبیلے کے چراگاہ میں بھی نہیں جاسکتے اور آپ انہیں بے مالک زمین سمجھ رہے ہیں۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ سچ کی گواہی نہیں چھپانی جبکہ پاکستان کہتا ہے کہ آپ نے سچ نہیں کہنا۔ لوگ اس کو اسلام کا قلعہ سمجھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میرے وطن کا اختیار میرے ہاتھ میں دے دو پھر میں بلوچ کا بھی اور دوسروں کا بھی میں ذمہ دار ہوں۔ آپ کے لیے بلوچ کے ساتھ نہیں لڑ سکتا ہم اور بلوچ ایک دوسرے کو اچھی طرح جانتے ہیں۔ یہ پاکستان اگر کسی نے چلانا ہے تو ہم چلانے کے لیے تیار ہیں لیکن شرط یہ ہوگی کہ یہاں پشتون سیال ہوگا ان کے سر و مال کی حفاظت ہوگی۔ یہاں تعلیم کی بات ہوئی میں کہتا ہوں کہ علامہ عبدالعلی اخوندزادہ اکیلے بندے تھے جن کی تعلیم کے لیے بڑی خدمات تھیں۔ یہاں ہمارے سارے بڑے بڑے ڈاکٹرز، انجینئرز یہاں کے سرکاری سکولوں سے فارغ ہوئے ہیں۔ ہمارے وطن میں صرف توبہ اچکزئی میں 100 سکول ہیں اور یہ ہمیں پاکستان نے دیئے ہیں۔ لیکن ہمارے اساتذہ لاکھوں روپے لیتے ہیں لیکن ڈیوٹی نہیں دیتے۔ پشتونخوا میپ کا جو ساتھی ٹیچر ڈیوٹی نہ دیتا ہو ہمیں ان کی ضرورت نہیں۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ ایک دوسرے کو پتھر نہیں مارنے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے سول اور فوجی جاسوسی ادارے گندے پانی میں سوئی بھی ڈھونڈ سکتے ہیں۔ میرا یقین ہے کہ یہ بچے بھی ڈھونڈ سکتے ہیں انہیں پتہ ہوگا کہ وہ کہاں ہے۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ اس جرگہ کو طاقتور بنائیں یہ ہماری پارلیمنٹ ہے۔ کام اہلکار لوگوں کو سونپیں ایماندار غریب لوگوں کی فہرستیں بنائیں اپنے اپنے صفوں میں ان سے اپنے فیصلے کرائیں۔ میں نے نواب صاحب کو کہا ہے کہ یہ ہمارے لوگ ہیں ان کی فہرستیں بنالیں۔ وکلاء، علمائے کرام سے درخواست کرتا ہوں، ہر گھر ہر فرد سے کہ وہ اس میں ہمارا ساتھ دیں۔

MASHRIQ QUETTA

طاقتور قوتوں کے سامنے اسمبلی قراردادوں کی کوئی اہمیت نہیں، مولانا ہدایت الرحمن

ہماری آواز صرف اسمبلی کی دیواروں تک محدود رکنیت کی کوئی حیثیت ہے ہی نہیں اسے صرف ایک ٹول کے طور پر استعمال کر رہے ہیں، رکن صوبائی اسمبلی

لوٹ مار، شاہراہوں کی عدم تعمیر و بلوچستان کی مجموعی صورتحال پر رواں سال کوئٹہ میں احتجاجی دھرنا دیا جائے گا، امیر جماعت اسلامی

بدقسمتی یہ کہ بلوچستان کی آواز دہلی، واشنگٹن میں سنی جاتی ہے لیکن اسلام آباد تک ہماری آواز نہیں پہنچتی، خضدار میں ورکرز کنونشن و پریس کانفرنس سے خطاب

خضدار (این این آئی) جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان نے خضدار پریس کلب میں ورکرز کنونشن اور پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان اسمبلی و حکومت دونوں کی کوئی حیثیت نہیں اسمبلی میں ہماری آواز اسمبلی کی دیواروں تک ہی محدود ہے حکومت اور اسمبلی اللہ دتہ کی چھتری پر چل رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے خضدار پریس ....

بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

کلب میں ورکرز کانفرنس سے خطاب کے دوران کیا ورکرز کانفرنس سے جماعت اسلامی کے صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری مولانا محمد اسلم گزگی ضلعی امیر مولانا عبیداللہ ساسولی اور سابق امیر مولانا امان اللہ مینگل نے بھی خطاب کیا مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے اپنے خطاب میں کہا کہ بلوچستان میں ہونے والے ظلم و زیادتیوں، جبری گمشدگی، سیندک ریکوڈک کی لوٹ مار شاہراہوں کی عدم تعمیر و بلوچستان کی مجموعی صورتحال کے حوالے سے رواں سال کوئٹہ میں احتجاجی دھرنا دیا جائے گا جس میں ایک لاکھ افراد شریک ہونگے بلوچستان ہم سب کی دھرتی ہے اور جن مسائل و مشکلات کی ہم نے نشاندہی کی ہے یہ تمام مشکلات مشترکہ سب کو درپیش ہیں اس لئے ہم دھرنے میں شرکت کرنے کیلئے نہ صرف تمام سیاسی پارٹیوں کی قیادت و کارکنان کو شرکت بلکہ قبائلی عمائدین سماجی شخصیات ہر طبقہ فکر کو دعوت دینگے مختلف سوالات کا جواب دیتے ہوئے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کا کہنا تھا کہ بدقسمتی سے بلوچستان کی آواز دہلی اور واشنگٹن میں سنی جاتی ہے مگر اسلام آباد تک ہماری آواز نہیں پہنچتی اس لئے ہم سمجھتے ہیں کہ اسمبلی کے علاوہ احتجاج کیلئے دیگر پلیٹ فارمز کا استعمال بھی ضروری ہے سی پیک سے متعلق مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کا کہنا تھا کہ سی پیک منصوبہ بلوچستان میں نظر نہیں آتا ہاں پنجاب اور دوسرے صوبوں میں سی پیک اور اس کے منصوبے نظر آتے ہیں وہاں کے لوگ ان منصوبوں سے مستفید ہو رہے ہیں بلوچستان سے تمام چیک پوسٹیں ختم کی جائیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 27 JAN 2025

Page No. 11

بلوچستان کے مختلف اضلاع میں ضمنی بلدیاتی انتخابات سیکورٹی کے سخت انتظامات

ژوب میں آزاد امیدوار کامیاب

بیلہ میں جام کمال گروپ کی واضح برتری، کئی امیدوار بلا مقابلہ کامیاب، میونسپل کارپوریشن خضدار اور کرخ کی سیٹیں پیپلز پارٹی نے جیت لیں

ضلع کیچ کے کئی وارڈز پر مختلف وجوہات پر انتخابات نہ ہوسکے بارکھان میں نیشنل پارٹی اور یونین کونسل 5 خوزڑی کے دو وارڈز پر پشتونخوامیپ کامیاب

اندرون بلوچستان (نمائندگان جنگ + ایجنسیاں) بلوچستان کے مختلف اضلاع میں ضمنی بلدیاتی انتخابات منعقد ہوئے، اس موقع پر سیکورٹی کے سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے تھے، کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آیا۔ بیلہ میں جام کمال گروپ نے واضح کامیابی حاصل کرلی۔ ڈیرہ بگٹی میں آزاد امیدواروں نے میدان مار لیا۔ پشین سے نامہ نگار کے مطابق صوبے بھر میں ضمنی بلدیاتی انتخابات کے سلسلے میں میونسپل کارپوریشن پشین کی خالی دو نشستوں پر ضمنی انتخابات میں وارڈ 12 کی نشست پر پشتونخوامیپ کے امیدوار شمس الدین جمال 94 ووٹ حاصل کرکے کامیاب ہوگئے، جمعیت کے امیدوار مولوی عتیق اللہ درانی 76 ووٹ لیکر دوسرے نمبر پر رہے، وارڈ 13 پر جمعیت کے محمد شریف پہلے ہی بلا مقابلہ منتخب ہوگئے تھے۔ دوسری جانب میونسپل کمیٹی حرمزئی وارڈ 4 بالا حاجیزئی میں جمعیت کے جنرل کونسلر کے امیدوار سعید شاہ 205 ووٹ لیکر کامیاب ہوئے، جبکہ پی ٹی آئی کے امیدوار عبدالرشید 148 ووٹ حاصل کرکے دوسرے نمبر پر رہے۔ دونوں مقامات پر بلدیاتی ضمنی انتخابات پرامن ماحول میں مکمل ہوئے۔ خضدار کے نامہ نگار کے مطابق خضدار کی جنرل نشستوں پر ضمنی بلدیاتی انتخابات منعقد ہوئے ضلع بھر میں کل 9 وارڈز خالی ہوئے تھے، 7 وارڈز پر بلا مقابلہ امیدوار الیکشن سے قبل منتخب ہوئے جبکہ اتوار کو میونسپل کارپوریشن خضدار کی ایک اور میونسپل کرخ کے ایک وارڈ پر ووٹنگ ہوئی، دونوں وارڈز پر پیپلز پارٹی کے امیدوار کامیاب ہوئے میونسپل کارپوریشن کے وارڈ 4 پر احمد نواز 214 ووٹ لیکر پہلے نمبر پر رہے جبکہ نیشنل پارٹی کے امیدوار نیاز احمد 88 ووٹ لیکر دوسرے نمبر پر رہے، میونسپل کمیٹی کرخ کی جنرل نشست کی وارڈ 6 پر پیپلز پارٹی کے امیدوار سکندر علی 103 ووٹ لیکر پہلے اور ان کے مد مقابل ثناء اللہ 65 ووٹ لیکر دوسرے نمبر پر رہے۔ نامہ نگار ڈھاڈر کے مطابق ضلع کچھی کی دو یونین کونسلوں کے تین وارڈز میں انتخابات ہوئے، غیر حتمی و غیر سرکاری نتائج کے مطابق یونین کونسل چھلگری سے این پی کے حمایت یافتہ امیدوار ملوک خان 197 ووٹ لیکر پہلے مد مقابل پرویز خان 77 ووٹ لیکر دوسرے، اسی طرح یونین کونسل غازی کی وارڈ لنڈو پانچ میں صالح محمد 156 ووٹ لیکر پہلے محمد مراد 40 ووٹ لیکر دوسرے نمبر پر رہے۔ یونین کونسل غازی ہی کے وارڈ مسو سے غلام علی 210 ووٹ حاصل کرکے پہلے، مد مقابل عبدالمالک 138 ووٹ لیکر دوسرے نمبر پر رہے۔ ژوب کے نامہ نگار کے مطابق ژوب میں میونسپل کمیٹی کی خالی تین نشستوں پر جے یو آئی کے اللہ داد ناصر پیپلز پارٹی کے ظفر اللہ کاکڑ اور اے این پی کے شیخ ہادک خان مندوخیل نے کامیابی حاصل کرلی۔ غیر حتمی و غیر سرکاری نتائج کے مطابق میونسپل کمیٹی کی وارڈ 2 پر اے این پی کے امیدوار شیخ ہادک خان نے 140 ووٹ حاصل کرکے کامیابی حاصل کرلی جبکہ پشتونخوا نیپ کے زعفران خان 54 ووٹوں کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہے۔ وارڈ 15 پر جے یو آئی کے اللہ داد ناصر 446 ووٹ لیکر کامیاب، آزاد امیدوار عبداللہ خروٹی 303 ووٹوں کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہے، وارڈ 37 پر پیپلز پارٹی کے ظفر اللہ کاکڑ 340 ووٹ لے کر کامیاب جبکہ اے این پی کے مراد خان کاکڑ 241 ووٹوں کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہے، یونین کونسل قمر الدین کاریز وارڈ 28 کے غیر حتمی و غیر سرکاری نتائج کے مطابق مسلم لیگ (ن) کے حبیب اللہ نے کامیابی حاصل کی۔ ہرنائی کے نامہ نگار کے مطابق ضلع ہرنائی میں غیر حتمی و غیر سرکاری نتائج کے مطابق یونین کونسل 5 وارڈ 1 میں عمر گل 62 ووٹ لیکر کامیاب اور محمد بالاچ نے 30 ووٹ حاصل کیے، یونین کونسل 5 وارڈ 2 میں محمد یوسف 53 ووٹ لیکر کامیاب، عصمت اللہ 41 ووٹ لیکر دوسرے نمبر پر رہے، یونین کونسل 5 خوزڑی کے دو وارڈز 1 اور 2 پر پشتونخوامیپ نے میدان مار لیا۔ تربت کے نامہ نگار کے مطابق ضلع کیچ کی مختلف یونین کونسلز کے 39 خالی وارڈز میں ضمنی انتخابات منعقد ہوئے، جن میں سے کئی نشستوں پر امیدواروں کے بغیر یا سیکورٹی وجوہات کے سبب انتخابات نہیں ہوسکے۔ یوسی 57 میں آزاد امیدوار دلیپ نے 93 ووٹ حاصل کرتے ہوئے کامیابی حاصل کی، مد مقابل سید علی 43 ووٹ لے سکے۔ 15 وارڈز میں امیدوار بلا مقابلہ منتخب قرار دیے گئے۔ جبکہ 1، 2 اور 3 میں سیکورٹی خدشات کی وجہ سے انتخابات ملتوی کردیے گئے۔ دیگر 19 وارڈز میں کسی امیدوار کی جانب سے نامزدگی کے کاغذات جمع نہ کروانے کی بنا پر وہاں انتخابات کا انعقاد ممکن نہ ہوسکا۔ بیلہ کے نامہ نگار کے مطابق میونسپل کمیٹی اوتھل کے ضمنی بلدیاتی انتخابات میں جام گروپ نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے تینوں وارڈز کی نشستیں جیت لیں، غیر حتمی اور غیر سرکاری نتائج کے مطابق وارڈ 6 سے جام گروپ کے حبیب اللہ پیردانی خاتکیلی نے اپنے مد مقابل پیپلز پارٹی کے امیدوار مولا بخش خاتکیلی کو شکست دے دی، وارڈ 11 پر جام گروپ ہی کے دو امیدواروں کے درمیان مقابلہ تھا جو محمد رفیق مانڈڑا نے جیت لیا اور سردار امام بخش مانڈڑا کو شکست ہوئی۔ وارڈ پانچ سے قبل ہی جام گروپ کے نصیر احمد بلا مقابلہ منتخب ہوچکے ہیں۔ پنجگور کے نامہ نگار کے مطابق پنجگور میں ضمنی بلدیاتی انتخابات کے سلسلے میں ڈسٹرکٹ کونسل کی یونین کونسلوں میں کل 6 وارڈز میں ضمنی انتخابات ہوئے، جن میں سے 3 وارڈز کے امیدوار بلا مقابلہ منتخب ہوگئے۔ یونین کونسل 4 سری ذھب تسپ یونین کونسل 11 بونستان چوتگی یونین کونسل 12 وزناپ میں امیدواروں کے درمیان مقابلہ ہوا، یونین کونسل 7 وارڈ 4 کلری پروم یونین کونسل 5 وارڈ 4 حسن آباد اور یونین کونسل 15 وارڈ 2 بیدری کے امیدوار بلا مقابلہ کامیاب ہوگئے، انکے مقابلے کسی امیدوار نے کاغذات جمع نہیں کیے۔ غیر سرکاری غیر حتمی نتائج کے مطابق میونسپل کمیٹی تسپ پنجگور کے وارڈ 13 خیر آباد کے الیکشن میں نیشنل پارٹی کے امیدوار عبداللہ بلوچ 115 ووٹ لیکر کامیاب، مد مقابل بی این پی عوامی کے امیدوار حسن جان 15 ووٹ لیکر دوسرے نمبر پر رہے، یونین کونسل 4 سری ذھب وارڈ 5 میں بی این پی عوامی کے منور 37 ووٹ لیکر کامیاب نیشنل پارٹی کے یاسر 18 ووٹ لیکر دوسرے نمبر پر رہے، یونین کونسل بونستان 11 چوتگی بازار وارڈ 3 سے نیشنل پارٹی کی خواتین امیدوار شاہدہ 54 ووٹ لیکر کامیاب جبکہ بی این پی عوامی کی امیدوار حمیدہ 20 ووٹ لیکر دوسرے نمبر پر رہی، یونین کونسل 12 وزناپ وارڈ 4 سے نیشنل پارٹی کے امیدوار 32 ووٹ لیکر کامیاب جبکہ بی این پی عوامی کے نوید حسن 2 ووٹ لیکر دوسرے نمبر پر رہے۔ ادھر سوراب میں ضمنی بلدیاتی انتخابات کے غیر حتمی و غیر سرکاری نتائج کے مطابق گرد اسٹیشن ایم سی سوراب وارڈ 15 سے آزاد امیدوار شیخ محمد یٰسین سالانی 151 ووٹ لے کر کامیاب مد مقابل جمعیت کے محمد رفیق مینگل نے 69 ووٹ حاصل کیے۔ بارکھان میں نیشنل پارٹی کے امیدوار کامیاب ہوگئے۔ غیر حتمی اور غیر سرکاری نتائج کے مطابق یوسی میر صمند خان لوکھن وارڈ 4 سے نیشنل پارٹی کے نامزد امیدوار وڈیرہ باز خان بزدار کامیاب ہوگئے۔ ڈیرہ بگٹی میں ضمنی بلدیاتی انتخابات میں آزاد امیدواروں نے میدان مارلیا۔ غیر حتمی و غیر سرکاری نتائج کے مطابق ڈیرہ بگٹی وارڈ 4 تحصیل پیرکوہ سے آزاد امیدوار مہیم خان، یوسی 12 وارڈ 6 تحصیل پیرکوہ سے آزاد امیدوار علی نواز، یوسی 23 وارڈ ایک زین کوہ سے آزاد امیدوار یار محمد، ایم سی سوئی وارڈ 23 سے آزاد امیدوار محمد انور، یوسی 21 وارڈ 6 لاکھا مازی سے آزاد امیدوار غلام حسین، یوسی 20 وارڈ 1 سے آزاد امیدوار گنجو خان جنرل کونسلر منتخب ہوگئے۔ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے انتخابی عمل کے دوران سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے تھے، کہیں بھی کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔ دوران اثناء شیرانی میں ضمنی بلدیاتی انتخابات کے غیر حتمی و غیر سرکاری نتائج کے مطابق یونین کونسل 12 کیپ وارڈ 3 پر پشتونخوا کے امیدوار اشرف الدین جبکہ یونین کونسل 7 مانی خواہ 1 وارڈ 7 پر آزاد امیدوار عبدالحلیم کامیاب ہوگئے۔ قلات میں چاروں امیدوار بلا مقابلہ کامیاب ہوگئے۔ وارڈ 6 کلی ملنگزئی میونسپل کمیٹی منگچر سے اتحاد مینگل کے غلام قادر 138 ووٹ لیکر کامیاب جبکہ جمعیت کے ہزار خان 62 ووٹ لیکر دوسرے نمبر پر رہے۔ وارڈ 1 جگسور تحصیل منگچر سے غلام اللہ، وارڈ 8 سے نیشنل پارٹی کے محمود گہرام، وارڈ 1 کلی لوکل گورنمنٹ سے آزاد امیدوار شاہجہان، وارڈ 4 گیاوانگو سے پیپلز پارٹی کی صابرہ بی بی، وارڈ 1 محمد تاوہ سے جمعیت کے منیر احمد شامل ہیں۔ کوہلو کی یونین کونسل 3 وارڈ 5 میں پاکستان پیپلز پارٹی کی حمایت یافتہ خاتون امیدوار نور جہاں مری 200 ووٹ حاصل کرکے کامیاب جبکہ ن لیگ کے حمایت یافتہ امیدوار جمال خان 193 ووٹ حاصل کرکے دوسرے نمبر پر رہے، یونین کونسل 3 وارڈ 7 میں دلچسپ مقابلے کے بعد ن لیگ کے حمایت یافتہ امیدوار حیدر خان نے ایک ووٹ سے کامیابی حاصل کی۔ حیدر خان 99 ووٹ حاصل کر کے کامیاب جبکہ پاکستان پیپلز پارٹی کے رضا خان 98 ووٹ حاصل کرکے دوسرے نمبر پر رہے یونین کونسل 4 وارڈ 7 میں ن لیگ کے حمایت یافتہ امیدوار احمد نواز 121 ووٹ لے کر کامیاب جبکہ پاکستان پیپلز پارٹی کے حمایت یافتہ امیدوار علی خان 32 ووٹ لے کر دوسرے نمبر پر رہے۔ ادھر چاغی یوسی 16 وارڈ 7 میں بلدیاتی ضمنی الیکشن میں آزاد امیدوار ثناء اللہ 167 ووٹ لیکر کامیاب جبکہ انکے مد مقابل مولوی امین اللہ 109 ووٹ لے سکے۔

MASHRIQ QUETTA

امن و امان برقرار رکھنے کیلئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں، علی حسن زہری

بلوچستان کی ترقی اور عوام کی خوشحالی پیپلز پارٹی کی اولین ترجیح ہے صوبائی وزیر

لیڈا میں زیر صدارت اجلاس سے خطاب، جاری منصوبوں میں حائل رکاوٹیں دور کرنے کیلئے اہم فیصلے

حب (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما، ضلع حب کے صدر، اور آصف علی زرداری کے ترجمان برائے بلوچستان، صوبائی وزیر زراعت، میر علی حسن زہری نے لیڈا میں اہم اجلاس کی صدارت کی اجلاس میں ترقیاتی منصوبوں، امن و امان اور دیگر اہم امور پر تفصیلی غور و فکر کیا گیا اجلاس میں علاقے کی ترقی کیلئے .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

جاری منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور ان میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کیلئے اہم فیصلے کیے گئے میر علی حسن زہری نے ہدایت کی کہ منصوبوں کی بروقت تکمیل یقینی بنائی جائے تاکہ عوام کو جلد از جلد سہولتیں میسر آسکیں اجلاس میں امن و امان کی صورتحال پر بھی تفصیلی بات چیت ہوئی میر علی حسن زہری نے اس موقع پر قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ہدایت کی کہ علاقے میں امن و امان برقرار رکھنے کیلئے موثر اقدامات اٹھائیں اور کوئی بھی غیر قانونی سرگرمی برداشت نہیں کریں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی اور عوام کی خوشحالی پیپلز پارٹی کی اولین ترجیح ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 27 JAN 2025 Page No. 12

خضدار: پنجاب جانیوالی بس کے قریب دھماکہ، ایک مسافر جاں بحق 7 زخمی

دھماکہ خیز مواد کھڑی کار میں نصب تھا، واقعہ قومی شاہراہ ایم 8 کھوڑی کے قریب پیش آیا

خضدار (نامہ نگار) قومی شاہراہ ایم 8 پر کھوڑی کے قریب خضدار سے اندرون پنجاب جانے والی مسافر بس کو سڑک کنارے کھڑی کار میں نصب دھماکہ خیز مواد سے نشانہ بنایا گیا جس کے نتیجے میں ایک مسافر شہزاد جاں بحق اور 7 افراد غلام یوسف سمیع الرحمن شاہ، اللہ محمد، حافظ ضیاء، محمد اکرم زخمی ہوگئے جنہیں لیویز اہلکاروں نے ٹراما سینٹر خضدار اور ٹیچنگ اسپتال خضدار منتقل کیا ڈپٹی کمشنر خضدار یاسر اقبال دشتی نے زخمیوں کی عیادت کی اور زخمیوں کو ہر ممکن طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایات دیں۔

ژوب: گاڑی پر فائرنگ سے دو نوجوان جاں بحق، ملزمان فرار

بائی پاس کے علاقے میں گاڑی کو نشانہ بنایا گیا، پولیس نے ملزمان کی تلاش شروع کردی

ژوب (نامہ نگار) ایک گاڑی پر مسلح افراد کی اندھا دھند فائرنگ سے دو نوجوان جاں بحق ہو گئے۔ پولیس کے مطابق بائی پاس کے علاقے میں مسلح افراد نے ایک گاڑی پر اندھا دھند فائرنگ کی جس کے نتیجے میں گاڑی میں بیٹھے دو دوست داؤد خان حریفال اور صالح خروٹی جاں بحق ہو گئے واقعے کی وجوہات معلوم نہیں ہو سکیں۔ واردات کے بعد ملزمان فرار، پولیس نے مقدمہ درج کر کے تفتیش اور تلاش شروع کر دی ہے۔

اوستہ محمد، شوہر کی فائرنگ سے بیوی جاں بحق

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) اوستہ محمد کے علاقے جعفر کالونی میں محمد اکرم قریشی نے گھریلو ناچاقی کی بناء پر فائرنگ کر کے اپنی بیوی کو ہلاک کر دیا پولیس نے ملزم کو آلہ قتل سمیت گرفتار کرلیا۔

باغبانہ میں فائرنگ سے ایک شخص ہلاک

خضدار (آن لائن) باغبانہ تحوانی میں فائرنگ سے مختیار احمد نامی شخص جاں بحق ہوگیا۔

MASHRIQ QUETTA

تربت میں مسلح افراد کی گاڑیوں کی تلاشی، فائرنگ سے ایک جاں بحق

دیگر واقعات 6 ہلاک

جوسک کے مقام سی پیک شاہراہ پر ناکہ بندی کر کے گاڑیوں کی تلاشی، ایک شخص کو بس سے اتار کر فائرنگ کردی

بولان میں دو گروپ لڑ پڑے، ایک جاں بحق خضدار میں مسلح افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو قتل کر دیا، ملزم فرار

اوستہ محمد میں خاتون قتل، ژوب میں فائرنگ دو افراد جاں بحق، آواران ٹریفک حادثہ نوجوان جاں بحق 2 افراد زخمی

تربت (آن لائن) تربت کے علاقے جوسک کے مقام پر مسلح افراد کی سی پیک شاہراہ پر ناکہ بندی، گاڑیوں کی تلاشی، ایک شخص کو فائرنگ سے قتل کر دیا۔ جاں ...... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

بحق شخص کا تعلق صوبہ پنجاب سے بتایا جاتا ہے تفصیلات کے مطابق سی پیک روڈ کو جوسک کے مقام پر اتوار کے روز مسلح افراد نے دو گھنٹوں سے ناکہ لگا کر بند کر دیا ذرائع کے مطابق ایک شخص کو اسلحہ سمیت بس سے اتارا اور اسے فائرنگ کر کے قتل کر دیا گیا۔ تاہم سرکاری ذرائع نے واقع کی تصدیق نہیں کی جان بحق شخص کا تعلق صوبہ پنجاب سے بتایا جاتا ہے۔ خضدار باغبانہ تحوانی میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ ایک شخص جان بحق تفصیلات کے مطابق تحصیل باغبانہ کے علاقے کرد تحوانی کے ایریا میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کر کے مختیار احمد ولد شفیع محمد تحوانی نوجوان کو قتل کر دیا اور فرار ہو گئے مقامی انتظامیہ کو اطلاع ملتے ہی وہ موقع پر پہنچ کر لاش کو تحویل میں لیکر ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی ہے لیویز باغبانہ قتل کے متعلق مزید تحقیقات کر رہی ہے۔ بولان کے علاقے میں قبائل کے دو گروہوں میں فائرنگ کے نتیجے میں ایک شخص ہلاک ہو گیا لیویز کے مطابق سنی کے علاقے میں قبائل کے دو گروہوں میں فائرنگ کے نتیجے میں ایک شخص ہلاک ہو گیا تنازعہ کی وجہ زمین کا تنازعہ بتائی جاتی ہے تصادم سے علاقے میں کشیدگی بڑھ گئی واقعہ کی اطلاع ملتے ہی لیویز کا عملہ موقع پر پہنچ گیا علاقے کو گھیرے میں لیکر کارروائی شروع کر دی۔ نعش ہسپتال منتقل کر دی گئی مزید کارروائی مقامی انتظامیہ کر رہی ہے۔ ژوب میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 2 افراد جاں بحق ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق ژوب اڈے کے قریب نامعلوم مسلح افراد کی گاڑی پر فائرنگ سے 2 افراد ساحل حریفال اور صالح جاں بحق ہو گئے۔ مقامی انتظامیہ نے نعشیں قبضے میں لیکر ہسپتال پہنچا کر ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دیں اور مزید کارروائی شروع کر دی۔

مستونگ، چوتو مل کے قریب ڈاکوؤں سے مقابلہ، اہلکار شہید

گاڑی چوری کر کے فرار ہوئے، جوابی فائرنگ سے ایک ڈاکو ہلاک، 2 افراد زخمی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) مستونگ میں مسلح ڈاکوؤں اور پولیس کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ، پولیس کا اہلکار شوکت شہید جبکہ ...... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

دو طرفہ فائرنگ کے تبادلے سے 1 ڈکیت ہلاک۔ دو افراد زخمی، تفصیلات کے مطابق مستونگ کے علاقے میں ڈکیتوں نے چوتو کے قریب زمباد گاڑی چوری کر کے مل کے راستے فرار ہو گئے

چمن، جرائم پیشہ عناصر کی بیخ کنی کیلئے آپریشن جاری، 4 منشیات فروش گرفتار

مافیا کیخلاف مقدمہ درج، عادی افراد کو منشیات بحالی مرکز منتقل کر دیا، ڈی سی حبیب اللہ بنگلزئی

چمن (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی کی ضلع میں منشیات فروشوں و جرائم پیشہ عناصر کی بیخ کنی کیلئے شروع آپریشن کے دوران چار منشیات فروش اور متعدد منشیات کے عادی افراد کو گرفتار کر لیا گیا منشیات فروشوں کیخلاف اس آپریشن میں گزشتہ روز اسسٹنٹ کمشنر امتیاز بلوچ گزنگ جوائنٹ چیک پوسٹ کے انچارج رسالدار گوہر خان اور لیویز فورس نے مختلف علاقوں میں منشیات فروشوں اور منشیات کی عادی افراد کے خلاف کارروائی کے دوران ...... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

چار مین ڈیلرز اور متعدد منشیات کے عادی افراد کو گرفتار کر لیا منشیات ڈیلروں کے خلاف مقدمہ درج عادی افراد کو منشیات بحالی مرکز منتقل کر دیا گیا۔

INTEKHAB QUETTA

سگے بھائیوں کے قاتلوں کی گرفتاری میں ناکامی، ایس ایچ او گنداوا معطل

حب (نمائندہ انتخاب) کنڈ گنداوا گدور گوٹھ دو سگے بھائیوں کے قتل میں نامزد ملزمان کی گرفتاری میں ناکامی پر DIG پولیس قلات رینج کا ایکشن SHO گنداوا راشد بزنجو کو معطل کر کے خضدار DIG آفس رپورٹ کرنے کی ہدایت دے دی ذرائع بتاتے ہیں کہ گزشتہ روز صوبائی وزیر میر علی حسن زہری نے کنڈ آمد پر مقتولین کے ورثاء سے تعزیت کی اس موقع پر مقتول بھائیوں کے ورثاء ...... بقیہ نمبر 5 صفحہ 5 پر

نے گنداوا پولیس کی قاتلوں کی گرفتاری میں ٹال مٹول سے کام لینے اور جانبداری کی شکایت کی تھی جس پر انہوں نے لواحقین کو انصاف کی فراہمی کی یقین دہانی کرائی

سبی لیویز کا کریک ڈاؤن، قتل کے دو ملزمان رکھنی بارکھان سے گرفتار

سبی (یو این اے) ڈپٹی کمشنر سبی جہانزیب شیخ کی خصوصی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر منصور علی شاہ کی طرف سے اشتہاری ملزمان کی گرفتاری کے لیے تشکیل دی گئی کمیٹی نے مقدمہ فرد نمبر 02/2022 بجرم زیر 302 ت پ د 147-148-149۔ میں لیویز تھانہ تلی کو مقدمہ قتل میں مطلوب دو ملزمان شاہ میر، قلا خان پسران مہران قوم کنگرانی مری کو مخبر کی اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے انچارج لیویز تھانہ تلی، مجک امیر بخش ڈیتھہ نے بمعہ لیویز نفری رکھنی ...... بقیہ نمبر 2 صفحہ 5 پر

بارکھان سے چھاپہ مار کر حسب ضابطہ گرفتار کر لیا ملزمان نے کچھ عرصہ قبل سلطان کوٹ کے قریب زری خان ولد سہراب خان قوم کنگرانی مری سکنہ سلطان کوٹ کو آتشی اسلحہ سے فائرنگ کر کے قتل کر دیا تھا اور بعد ازاں روپوش تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 27 JAN 2025 Page No. 13

مل شدید سردی میں بھی بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ بدستور جاری صارفین پریشان

صوبائی حکومت کو چاہیے کہ وہ زرعی ٹیوب ویلوں کو جلداز جلد سولرائزیشن پر منتقل کر دیں تاکہ زراعت کا شعبہ مزید تباہی سے بچ سکیں

زرعی صارفین کو لاکھوں کا نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے، صارفین کیسکو کے ہاتھوں رل گئے، حکومت سے نوٹس لینے کا مطالبہ

مل (نامہ نگار) مل شدید سردی میں بھی بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ بدستور جاری گھریلو و زرعی صارفین کیسکو کے ہاتھوں رل گئے طویل لوڈشیڈنگ کا ختم نہ ہونے والا سلسلہ لمبے عرصے سے جاری و ساری شدید سردی میں عوام کا برا حال ہونے لگا 21 گھنٹے کی طویل اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے نظام زندگی مفلوج ہوکر رو گئی صرف دن کے اوقات فیڈروں کو تین گھنٹے بجلی فراہم کی جارہی ہے جبکہ سردی کی طویل راتوں کو پورا علاقہ تاریکی میں ڈوبا ہوا ہوتا ہے جس کی وجہ سے عوام پریشانیوں سے دوچار ہیں گھریلو صارفین کو صرف تین گھنٹے بجلی کی فراہمی سے گھریلو صارفین پریشان ہیں جبکہ دوسری طرف طویل لوڈشیڈنگ سے زرعی صارفین کو لاکھوں کا نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے امسال علاقے میں فصلات کی بوائی نہ ہونے کے برابر ہے کیونکہ صرف تین گھنٹے کی بجلی سے فصلات کی بوائی تو دور کی بات کھڑی فصلات کو تباہی سے بچانا مشکل ہوگیا ہے علاقے میں امسال گندم، جو وغیرہ کی پیداوار ہر سال کی نسبت آدھے سے بھی کم ہوگی زراعت جس کو ملکی ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت حاصل ہے مگر یہاں پر زراعت جیسے اہم پیشے کو مزید تباہی کی جانب لے جائی رہی ہیں جس سے علاقے میں نہ صرف زراعت کا شعبہ متاثر ہوگا بلکہ اس سے ہزاروں لوگ بے روزگار ہوں گے صوبائی حکومت کو چاہیے کہ وہ زرعی ٹیوب ویلوں کو جلداز جلد سولرائزیشن پر منتقل کر دیں تاکہ زراعت کا شعبہ مزید تباہی سے بچ سکیں اور گھریلو صارفین کو طویل لوڈشیڈنگ سے چھٹکارا مل سکیں۔

ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال مستونگ کی مشینری کو شفٹ کرنے کی اجازت نہیں دینگے، عوامی حلقے

اس حوالے سے ہونے والے ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا اور ہر سطح پر مزاحمت کی جائے گی

مستونگ (یو این اے) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال مستونگ کی جدید مشینری کو کسی صورت شفٹ کرنے کی اجازت نہیں دیں گے اس حوالے سے ہونے والے ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا اور ہر سطح پر مزاحمت کی جائے گی سول ہسپتال مستونگ عوام کو صحت کی سہولیات کی فراہمی کے لیے بنائی گئی ہے دیدہ دانستہ طور پر ہسپتال میں ڈاکٹرز، سرجنز اور فزیشنز تعینات نہیں کی جارہی ہیں تاکہ عوام اس سے متنفر ہوں ایم پی اے مستونگ، ڈپٹی کمشنر اور سیکرٹری ہیلتھ بلوچستان DHQ ہسپتال میں ڈاکٹرز کی جلد تعیناتی کیلئے عملی اقدامات اٹھائیں کیسکو مستونگ کی ظلم و زیادتی یزیدیت کی انتہا کو پہنچ چکا ہے نیو لکپاس، اولڈ لکپاس و دیگر زرعی فیڈرز پر گزشتہ کئی دنوں سے بجلی کی مکمل بندش سے علاقہ کربلا کا نظر پیش کرنے لگا ہے ان فیڈرز کی بجلی فوری بحال کر کے عوام کو ریلیف فراہم کیا جائے منشیات، گیس پریشر کمی، تعلیم، پینے کی پانی کی عدم فراہمی سمیت تمام مسائل کو حل کروانے کے لیے مشترکہ جدوجہد کرنے کے فیصلے کا عزم۔

نال گرد و نواح میں منشیات کے کاروبار عروج پر منہ اور گلے کا کینسر پھیلنے کا خدشہ

سرعام مضر صحت گٹکا اور ماوا کی فروخت جاری جسکی وجہ سے کم عمر بچے، جوان اور بوڑھے مضر صحت گٹکا اور ماوا کی لت میں مبتلا ہو چکے ہیں

روزانہ کی بنیاد پر بھاری مقدار میں سرعام گٹکا، ہیروئن کرسٹار تریاق اور ماوا فروخت ہورہا ہے، کارروائی کا مطالبہ

نال (آن لائن) نال گرد و نواح میں منشیات کے کاروبار عروج پر ہے خطرناک نشہ جس میں ہیروئن کرسٹار تریاق سمیت دیگر خطرناک منشیات شامل ہیں بازار سرداری شہر پرچ ہوٹل کانا ایریا درنیلی گریشہ سمیت دیگر ایریا میں مضر صحت گٹکا ماوا کی شدید لپیٹ میں روزانہ کی بنیاد پر بھاری مقدار میں سرعام گٹکا، ماوا فروخت ہورہا ہے، نال۔ میں گٹکا مافیا ایک منظم انداز میں مضر صحت گٹکا اور ماوا کا کاروبار سرعام کر رہے ہیں جس سے نال بھر میں گلے اور منہ کا کینسر پھیلنے کا خدشہ ہے عوامی حلقوں کا اے سی نال ایس ایچ او نال سے فوری کارروائی کرنے کا مطالبہ تفصیلات کے مطابق نال اور دیہی علاقوں میں ایک مرتبہ پھر سرعام مضر صحت گٹکا اور ماوا کی فروخت جاری جسکی وجہ سے کم عمر بچے، جوان اور بوڑھے مضر صحت گٹکا اور ماوا کی لت میں مبتلا ہو چکے ہیں نال گریشہ درنیلی میں بڑے پیمانے پر منہ اور گلے کا کینسر پھیلنے کا خدشہ ہے روزانہ منوں کے حساب سے چھالیوں کا استعمال ہورہا ہے نال ہے عوامی حلقوں نے اے سی نال ایس ایچ او نال سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ مضر صحت گٹکا، ماوا پر فوری کارروائی کریں۔

اوستہ محمد شہر کے گنجان علاقوں میں پینے کے صاف پانی کا شدید بحران

شہری بلدیاتی نمائندوں کے پاس فریاد کر کے تھک کر بیٹھ گئے لیکن افسوس کوئی سنوائی نہیں ہو رہی عوام کا کوئی پرسان حال نہیں

محکمہ پی ایچ ای صاف پانی کی فراہمی میں بری طرح ناکام شہری پانی کی بوند بوند کے لیے ترس گئے، ضلعی انتظامیہ سے نوٹس لینے کا مطالبہ

اوستہ محمد (نمائندہ خصوصی) اوستا محمد شہر کے گنجان ترین علاقوں میں پینے کے صاف پانی کے شدید بحران شہری پانی کی بوند بوند کے لیے ترس گئے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے افسران و اہلکار خواب خرگوش کے مزے لوٹ رہے ہیں ضلعی و تحصیل انتظامیہ بے بس عوام کا کوئی پرسان حال نہیں حکام بالا اس جانب فوری نوٹس لے وہ اس کا محمد کے عوامی حلقوں نے شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آٹھ ماہ کا طویل عرصہ گزر جانے کے باوجود شہر کے گنجان ترین علاقوں حق باہو جان کالونی محمود گلی سومرا محلہ بسرہ گلی مستوئی محلہ چاندیو محلہ اور سلیم کالونی میں پینے کے صاف پانی کا شدید بحران محکمہ پی ایچ ای شہریوں کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی میں بری طرح ناکام شہری ضلعی انتظامیہ تحصیل انتظامیہ سمیت بلدیاتی نمائندوں کے پاس فریاد کر کے تھک کر بیٹھ گئے لیکن افسوس کوئی سنوائی نہیں ہو رہی عوام کا کوئی پرسان حال نہیں

دہشت گردوں کے خلاف کامیاب آپریشنز

پاکستان کی سیکیورٹی فورسز نے خیبرپختونخوا کے مختلف علاقوں میں 24اور25 جنوری کوانٹیلی جنس بیسڈ تین کامیاب آپریشنز کیے ہیں۔ان کارروائیوں میں 30 دہشت گرد مارے گئے ہیں جب کہ 8زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق خوارج کی موجودگی کی اطلاع ملنے پرسیکیورٹی فورسز نے ضلع لکی مروت میں آپریشن کیا،اس کارروائی میں 18 خوارج جہنم واصل کیے گئے ہیں جب کہ 6 خوارج زخمی ہوئے ہیں۔ضلع کرک میں ایک اورانٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا گیا،فائرنگ کے تبادلے کے دوران سیکیورٹی فورسز نے موثر طریقے سے 8 خوارج کو ہلاک کردیا۔ضلع خیبر کے علاقے باغ میں کی گئی تیسری کارروائی میں فورسز نے کامیابی سے 4 خوارج کو ہلاک کردیا جن میں خارجی سرغنہ عزیز الرحمٰن عرف قاری اسماعیل اور خارجی مخلص شامل ہیں جب کہ دوخوارج زخمی ہوئے ہیں۔مرنے والے دہشت گرد سیکیورٹی فورسز کے خلاف دہشت گردی کی متعدد کارروائیوں کے ساتھ ساتھ معصوم شہریوں کے قتل میں بھی ملوث تھے۔صدرمملکت آصف علی زرداری،وزیراعظم شہبازشریف اور وزیرداخلہ محسن نقوی نے خیبرپختونخوامیں کامیاب کارروائیوں کے دوران30 خوارج دہشت گردوں کوجہنم واصل کرنے پرسیکیورٹی فورسز کوخراج تحسین پیش کیا۔

ادھرڈیرہ اسماعیل کے علاقے کلاچی میں دہشت گردوں نے فائرنگ کرکے پولیس کانسٹیبل کوشہید کردیا ہے،ضلع ٹانک میں بھی پولیس کانسٹیبل کوگھر سے اغوا کیا گیا ہے اور اس کے مکان کو نذر آتش کردیا گیا، بعد میں اس کی نعش قریبی کھیتوں سے برآمد ہوگئی ہے۔ خیبرپختونخوامیں دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی مسلسل کارروائیاں جاری ہیں، ضلع کرم میں بھی آپریشن ہورہا ہے جس کے اچھے نتائج سامنے آرہے ہیں۔ادھرسی ٹی ڈی پنجاب کی مختلف کارروائیوں کے دوران کالعدم تنظیم کے 10 دہشت گردگرفتار کیے گئے،خبر میں بتایا گیا ہے کہ یہ گرفتاریاں لاہور،راولپنڈی،شیخوپورہ،بہاول نگر،میانوالی،سرگودھااور فیصل آباد سے کی گئی ہیں،دہشت گردوں نے اہم عمارتوں کوٹارگٹ کرنے کامنصوبہ بنارکھا تھا۔یوں دیکھا جائے توسیکیورٹی ادارے جن میں پاک فوج،ایف سی،رینجرزاورسی ٹی ڈی شامل ہیں، مسلسل آپریشن میں معروف ہیں جب کہ انٹیلی جنس ادارے بھی پوری تندہی سے اپنے فرائض اداکررہے ہیں جس کی وجہ سے دہشت گردوں کوخاصا نقصان ہورہا ہے۔

پاکستان میں دہشت گردی کی حالیہ لہر کی بنیادی وجہ افغانستان ہے۔افغانستان سے امریکی اورنیٹوافواج کی واپسی کے بعد' طالبان نے وہاں اقتدار سنبھالا۔ابھی طالبان فورسز نے کابل پر قبضہ نہیں کیا تھا' باگرام جیل کوتوڑکر وہاں قید ایسے دہشت گردوں کوفرار قرار دیا گیا جو پاکستان کومطلوب تھے اور جنہیں اشرف غنی اور عبداللہ عبداللہ کی حکومت نے گرفتار کرکے جیلوں میں ڈال رکھا تھا۔اس سے یہ واضح ہوگیا تھا کہ طالبان کے عزائم کیا ہیں۔طالبان نے کابل کا اقتدار سنبھالا تواس کے فوراً بعد پاکستان میں دہشت گردی کے واقعات میں بتدریج اضافہ دیکھنے میں آیا۔اب اس میں کوئی شک وشبہ باقی نہیں رہا ہے کہ افغان طالبان کی تائید وحمایت سے کالعدم ٹی ٹی پی نے افغانستان میں محفوظ ٹھکانے بنارکھے ہیں اور ٹی ٹی پی کے لوگ افغانستان میں پوری آزادی کے ساتھ کاروبار بھی کررہے ہیں۔پاکستان کی سرحد سے ملحق صوبہ جات سے ٹی ٹی پی کے دہشت گرد پاکستان آکرکارروائیاں کرتے ہیں۔ان میں سے کئی مارے جاتے ہیں جب کہ جو دہشت گرد بچ نکلتے ہیں وہ افغانستان فرار ہوجاتے ہیں جہاں ان کی محفوظ پناہ گاہیں ہیں۔طالبان نے دوحہ مذاکرات میں اس عہد نامے پر دستخط کیے ہیں کہ طالبان حکومت افغانستان میں موجود تمام دہشت گرد گروپوں کا خاتمہ کرے گی' کسی گروپ کو افغانستان کی سرزمین کسی دوسرے ملک کے خلاف دہشت گردی کے لیے استعمال نہیں کرنے دی جائے گی۔ افغان طالبان نے یہ یقین دہانی بھی کرائی کہ اس سلسلے میں فوری کام شروع کردیا جائے گا لیکن اس پر آج تک عمل نہیں ہوسکا ہے۔طالبان حکومت کی رٹ افغانستان میں کتنی موثر ہے' یہ بھی ایک سوالیہ نشان ہے۔طالبان حکومت کو ابھی تک کسی بھی بین الاقوامی طاقت نے براہ راست تسلیم نہیں کیا اور انھیں اندرونی چیلنجوں کا سامنا بھی ہے۔طالبان کے اپنے رینک اینڈ فائل میں بھی اختلافات اور گروہ بندی نظر آتی ہے۔ایسی اطلاعات بھی ہیں کہ ٹی ٹی پی کے کئی ہزار دہشت گرد بلوچستان اور خیبرپختونخوا سے ملحق افغانستان کے صوبوں میں پھیلے ہوئے ہیں جو مختلف گروہوں کی شکل میں حملہ کرکے روپوش ہوجاتے ہیں۔گزشتہ دنوں پاک فوج کے سربراہ جنرل سید عاصم منیر نے پشاور کا دورہ کیا تھا۔اس دوران خیبرپختون خوا کی مختلف سیاسی جماعتوں کے نمایندوں نے ان سے ملاقاتیں بھی کی تھیں' تمام سیاسی جماعتوں کے نمایندوں نے دہشت گردی کے خلاف مسلح افواج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی غیرمتزلزل حمایت پر واضح موقف اپناتے ہوئے دہشت گردگروپوں کے انتہا پسندانہ فلسفے کے خلاف ایک متحد محاذ کی ضرورت پر اتفاق کیا تھا۔یہ ایک اچھی پیشرفت ہے بلاشبہ متحدہ سیاسی آواز اور قومی بیانیہ وقت کی اولین ضرورت بن چکا ہے۔تمام سیاسی جماعتوں کو دہشت گردی کے خلاف واضح عزم کا اظہار کرنا چاہیے اور ایک قومی موقف اختیار کرکے اس حوالے سے اپنا منشور سب سے سامنے رکھنا چاہیے۔دہشت گردی کے خلاف ہماری سیکیورٹیز ایجنسیاں فرنٹ اور بیک لائن پر سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح کھڑی ہیں،اس ناسور کی بیخ کنی کے لیے قوم اور سیاسی ومذہبی قیادت کو بھی متحد ہونا پڑے گا۔درحقیقت دہشت گردوں کے سہولت کار ہمارے درمیان موجود ہیں۔

پاکستان کی سرزمین پر افغانستان سے لائے جانے والے غیرملکی اسلحہ کے استعمال کے ثبوت کئی بارپھر منظرِ عام پرآئے ہیں،دہشت گردوں کو افغانستان میں امریکا کا چھوڑا ہوا اسلحہ دستیاب ہے۔یہ ہتھیار افغانستان کی حکومت کی مرضی کے بغیر دہشت گردوں تک نہیں پہنچ سکتے۔دہشت گردوں کوہتھیاروں کی فراہمی نے خطے کی سلامتی کو خاطر خواہ نقصان پہنچایا ہے۔اس کا اقرار ڈونلڈ ٹرمپ انتظامیہ کے کئی اہم افراد بھی کرتے ہیں۔کئی غیرملکی جریدے بھی تسلیم کرچکے ہیں کہ پاکستان میں ٹی ٹی پی کے دہشت گردوں نے غیرملکی ساخت کا اسلحہ استعمال کیا ہے۔امریکی اور نیٹو افواج انخلا کے وقت افغانستان کی نیشنل آرمی کے پاس بڑی تعداد میں امریکی ہتھیار موجود تھے۔امریکا نے 2005 سے اگست 2021 کے درمیان افغان قومی دفاعی اور سیکیورٹی فورسز کوتقریباً اٹھارہ ارب ڈالر کا سامان فراہم کیا۔امریکی انخلا کے بعد ان ہتھیاروں نے ٹی ٹی پی کو سرحد پار دہشت گرد حملوں میں مدد دی ہے۔یہ تمام حقائق اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ افغان عبوری حکومت نہ صرف ٹی ٹی پی کو مسلح کررہی ہے بلکہ دیگر دہشت گرد تنظیموں کے لیے محفوظ راستہ بھی فراہم کررہی ہے۔آج ہم دہشت گردی کے خلاف سب سے بڑی جنگ لڑرہے ہیں۔اس جنگ میں پاکستانی معیشت کو اربوں ڈالر کا نقصان ہوا ہے۔طالبان حکومت نے ٹی ٹی پی کو اسٹریٹیجک ڈیپتھ فراہم کردی ہے۔افغانستان میں طالبان کی اقتدار میں واپسی کے بعد سے پاکستان میں عسکریت پسندوں کے حملوں میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔طالبان کی اقتدار میں واپسی نے ٹی ٹی پی کو ایک نئی زندگی دے دی۔ٹی ٹی پی نے طالبان کی فتح کو اپنی فتح کے طور پر منایا۔ٹی ٹی پی اور طالبان کے درمیان طویل عرصے سے جنگی،سیاسی،نسلی اور نظریاتی روابط ہیں۔ اس لیے طالبان حکومت نے پاکستان کو کوئی مدد دینے کے بجائے ٹی ٹی پی کی مدد کی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ افغانستان دہشت گردی کی تربیت گاہ بنا ہوا ہے اور افغانستان کی سرزمین پاکستان میں دہشت گردی کے لیے استعمال ہورہی ہے۔اس صورتحال میں افغان حکومت کو دوسروں پر بے بنیاد الزام تراشی کے بجائے اپنے معاملات درست کرنے کی ضرورت ہے جس میں پہلی ترجیح اپنے ملک کو دہشت گردوں کے دباؤ اور اثر سے آزاد کرانا ہونا چاہیے۔پاکستان اندرون ملک دہشت گردوں کے خلاف مسلسل جنگ لڑرہا ہے۔لیکن جب تک افغانستان میں طالبان دہشت گردوں کی سہولت کاری بند نہیں کرتے' دہشت گردی کا خاتمہ ممکن نظر نہیں آتا۔ امریکا میں ڈونلڈ ٹرمپ کے برسراقتدار آنے کے بعد صورت حال میں تبدیلی آنے کی توقع ہے۔ دہشت گردی کے حوالے سے ٹرمپ اور ان کے ساتھیوں کا موقف بہت واضح ہے۔افغانستان کی حکومت کو بدلتے ہوئے حالات میں اپنی پالیسی پر نظرثانی کرنی چاہیے اور دہشت گردوں کے خلاف حقیقی آپریشن کرکے اقوام عالم میں اپنی ساکھ کو بہتر بنانا چاہیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 27 JAN 2025

Page No 6

Boosting investment in Balochistan

Balochistan's strategic location underscores its significance within the Asian region, making it a critical economic and trade hub. Positioned as a gateway to Central Asia, the province's coastlines and natural resources offer immense potential. Among its most valuable assets is the Gwadar Port, which presents vast opportunities for regional trade and connectivity. Balochistan is uniquely positioned to attract investment in diverse sectors such as agriculture, mining, fisheries, energy, food processing, logistics, coastal development, and tourism. Despite these advantages, the province has yet to achieve the level of foreign investment it needs to unlock its full economic potential. It is disappointing that even today, Balochistan struggles to attract significant international investment across its numerous lucrative sectors. The lack of foreign and domestic investment reflects the province's inability to address key challenges and create a business-friendly environment. Over the past several years, Balochistan has witnessed limited investment, even though its abundant natural resources could serve as a magnet for both national and international investors. One of the reasons behind this underperformance could be outdated laws and bureaucratic hurdles that discourage investors. Complicated processes for obtaining No-Objection Certificates (NOCs), unreliable energy supply, and the province's fragile law and order situation are all significant barriers to investment. Improving the security situation and addressing investor concerns are essential steps for the province. Authorities have the capacity to enhance law and order, provided local stakeholders are involved and consulted during decision-making processes. If these efforts are effectively implemented, the province can better position itself as a secure and attractive destination for both domestic and foreign investors. The government has already established the Balochistan Board of Investment and Trade (BBOIT) to promote investment opportunities. However, despite these initiatives, the desired results remain largely unachieved. Although BBOIT has started organizing seminars and other activities to attract investment, more robust efforts are required. Sectors such as agriculture, livestock, mining, renewable energy, and fisheries hold immense potential and require special attention to attract capital. At the same time, targeted strategies to engage investors from friendly countries—such as Germany, China, Australia, the UAE, Saudi Arabia, and Turkey—should be a top priority. These nations have the resources and expertise to invest in Balochistan, and their participation could drive economic growth while addressing poverty and backwardness in the region.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 27 JAN 2025 Page No. 15

سنجیدہ ماحول میں بذلہ سنجی

افکار پریشان

انور ساجدی

ماحول بہت سنجیدہ ہے لیکن بذلہ سنجی اور لطیفوں اور شگوفے چھوڑنے کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ یہ شگوفے دنیا بھر میں چھوڑے جارہے ہیں جنہیں سن کر انسان کی تفریح طبع کا کچھ نہ کچھ سامان پیدا ہو جاتا ہے۔

میرا خیال تھا کہ سینیٹ کے سابق چیئرمین اور موجودہ ایم پی اے میر صادق سنجرانی بے حد سنجیدہ انسان ہیں لیکن بی وائی سی کے دالبندین میں جلسہ کے بعد فیس بک پر ان کا یہ چٹکلا دیکھنے کو ملا کہ دالبندین کے عوام نے بی وائی سی کو مسترد کردیا۔ معلوم نہیں کہ مزاح کا پہلو لئے یہ بیان انہوں نے خود جاری کیا یا ان کی طرف سے کسی نے عوام کو محظوظ کرنے کی خاطر فیس بک پر ڈال دیا۔ باقی لوگ خود سمجھدار ہیں اور وہ حالات حاضرہ کو صادق سنجرانی سے زیادہ جانتے ہیں۔ ویسے اگر جلسہ کے شرکاء کے 10 فیصد لوگ بھی سنجرانی صاحب کو ووٹ دیتے تو انہیں فارم 47 کا سہارا نہ لینا پڑتا۔ شاید ان کے علاقے میں اتنا بڑا اجتماع ہونا ان کے لئے مایوسی اور صدمے کا باعث بنا ہوگا۔ اس لئے اضطرابی کیفیت میں انہوں نے ایسا بیان جاری کیا جو طنز و مزاح کے زمرے میں آتا ہے۔

سوشل میڈیا کے موجودہ ہیجانی دور میں جب سے ڈونالڈ ٹرمپ صدر امریکہ کی حیثیت سے آئے ہیں روزانہ ان کے چٹکلے وائرل ہوتے رہتے ہیں۔ جب انہوں نے صدارت سنبھالی تو سب سے پہلے ان کے دیرینہ حلیف سعودی عرب کے ولی عہد ایم بی ایس نے مبارکباد کا پیغام بھیجا تھا۔ انہیں خوش کرنے کے لئے انہوں نے یہ بھی کہا کہ سعودی عرب امریکہ میں 600 ارب ڈالر سرمایہ کاری کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اس بیان پر خوش ہونے کی بجائے ٹرمپ ناراض ہوکر بولے کہ میں نے ایم بی ایس سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ میرے حلف اٹھانے سے تیل کی قیمتیں سستی کرو لیکن انہوں نے ایسا نہیں کیا۔ ماضی میں ٹرمپ یہ بیان بھی دے چکے ہیں کہ ہمارے بغیر سعودی بادشاہ 15 دن بھی اقتدار میں نہیں رہ سکتے۔

ٹرمپ نے یوکرین کے صدر زیلنسکی کو جھاڑ پلاتے ہوئے کہا کہ یہ کوئی فرشتہ نہیں، انہوں نے بلاوجہ کی جنگ چھیڑ رکھی ہے ساتھ انہوں نے یوکرین کی 50 ارب ڈالر کی امداد 20 ارب ڈالر کردی۔ انہوں نے پوٹن کو اپنا دوست قرار دیتے ہوئے کہا کہ یوکرین کو جنگ کی بجائے پوٹن کی پالیسیاں لینی چاہئے تھیں۔ ٹرمپ بہت دلچسپ آدمی ہیں آتے ہی ہر طرح کی سنسر شپ ختم کرنے کا اعلان کردیا لیکن فوری طور پر تین سوشل میڈیا ایکٹیوسٹ صحافیوں کے خلاف ہتک عزت کے مقدمات بھی دائر کردیئے۔ ہتک عزت سے یاد آیا کہ ریاست پاکستان نے حال ہی میں سائبر کرائم کو کنٹرول کرنے کیلئے پیکا قانون میں جو ترمیم کی ہے ملک بھر میں اس پر تنقید ہورہی ہے اور اسے ایک آمرانہ اور جابرانہ قانون قرار دیا جارہا ہے۔ ہیومن رائٹس کمیشن میڈیا تنظیموں کی جوائنٹ ایکشن کمیٹی نے اس کے خلاف تحریک چلانے کا اعلان کیا ہے۔ لیکن ایک حکومت کے خلاف یہ تنظیمیں کیا تحریک چلا سکتی ہیں۔ ایوب خان نے مارشل لاء کے نفاذ کے بعد پریس اینڈ پبلیکیشن آرڈیننس جاری کیا تھا۔ پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹ (پی ایف یو جے) نے اس کے خلاف بڑی تحریک چلائی لیکن یہ قانون 1988 میں محترمہ بے نظیر بھٹو نے آکر ختم کردیا۔ اگر پی ایف یو جے جس نے مارشل لاء کے خلاف بھی تحریک چلائی تھی وہ کچھ نہ کرسکی تو موجودہ تنظیمیں کیا کرسکتی ہیں۔ البتہ اس قانون کی منظوری میں پیپلز پارٹی نے جو کردار ادا کیا ہے وہ افسوسناک اور عمل مجرمانہ ہے۔ کیونکہ پیپلز پارٹی کا دعویٰ رہا ہے کہ وہ فریڈم آف ایکسپریشن کی علمبردار ہے اور وہ میڈیا پر کسی قسم کی قدغن کی مخالف ہے۔ ان دعوؤں کے باوجود میڈیا قوانین خاص طور پر سوشل میڈیا کو لگام ڈالنے کے لئے کوششوں کا آغاز ن لیگ نے نواز شریف کے پچھلے دور میں کیا تھا۔ بعد ازاں تحریک انصاف نے اسے عملی شکل دی لیکن حکومت کو محسوس ہوا کہ قانون مزید سخت ہونا چاہئے تاکہ نہ رہے بانس اور نہ بجے بانسری، چنانچہ پیکا قانون میں ترمیم کرکے اس کی منظوری قومی اسمبلی سے حاصل کی گئی۔ صرف سینیٹ سے پاس ہونا باقی ہے۔ جس کے بعد یہ قانون نافذ العمل ہوجائیگا۔ یہ قانون کیا ہے میڈیا کا گلا گھونٹنے کا مجموعہ ہے۔ موٹی بات یہ ہے کہ اگر کسی نے یا حکومت نے کسی خبر کو فیک قرار دے کر ایف آئی آر درج کروادی تو مذکورہ صحافی یا وی لاگر کی گرفتاری فوری طور پر عمل میں آئے گی۔ اس کے بعد کیس کی سماعت ایک ٹریبونل کرے گا جو ایک مقررہ وقت میں مقدمہ کا فیصلہ کرنے کا پابند ہوگا۔ اگر ملزم قصوروار ثابت ہوا تو فوری طور پر قید اور جرمانے کی سزا لازمی ہوگی۔ لہٰذا اس قانون کی موجودگی میں ٹھیک تو کیا درست خبر شائع یا نشر کرنا بھی بہت بڑا مسئلہ بن جائیگا۔ حکومت دھڑا دھڑ مقدمات قائم کرکے اخبارات، ویب چینل اور سوشل میڈیا سائٹس کو بند کروے گی اور مخالفین صحافیوں کو طویل عرصہ تک بند زندان کروے گی۔ حکومتی کاوشوں سے کچھ ہی عرصہ میں ملک بھر سے شائع ہونے والے اخبارات گنتی کے رہ جائیں گے۔ ماضی میں نیشنل پریس ٹرسٹ کے جتنے اخبارات تھے اتنی ہی تعداد میں اخبارات باقی بچیں گے جو مجبور ہوں گے کہ حکومت کی ہاں میں ہاں ملائیں۔ جس کے نتیجے میں اپوزیشن اور حکومت مخالف عناصر کی کوئی خبر بیچ جانے والے اخبارات شائع نہیں کریں گے۔ اسی طرح جو نیوز ویب سائٹس تھیں وہ بھی فوری گرفت میں آجائیں گی۔ جبکہ نیوز چینل قانون آنے سے پہلے ہی تائب ہوچکے ہیں۔ اگر وہ اپوزیشن رہنماؤں کو اپنے پروگرام میں بلاتے ہیں تو اس کی اجازت پیشگی حاصل کی جاتی ہے۔ ایڈیٹروں کی تنظیم سی پی این ای طویل عرصہ سے کہہ رہی ہے کہ ہر حکومت وقت سرکاری اشتہارات کو بطور ہتھیار استعمال کرتی ہے۔ یہ روایت بہت قدیم ہے لیکن حالیہ ادوار میں اس ہتھیار کا استعمال بہت زیادہ ہوگیا ہے۔ میڈیا تنظیموں کے مطابق میڈیا دوہری سنسر شپ کا شکار ہے ایک طرف وفاق سے پریس ایڈوائس آتی ہے جبکہ دوسری جانب صوبے بھی یہی ہتھیار استعمال کرتے ہیں۔ ایک مطیع اور تابع فرمان میڈیا کے باوجود حکومت چاہتی ہے کہ آزاد میڈیا کا وجود ختم ہوجائے۔ اصل بات یہ ہے کہ سوشل میڈیا کو کیسے کنٹرول کیا جائے۔ سوشل میڈیا پر حکومت مخالف بیانیہ کو سب سے زیادہ تحریک انصاف استعمال کرتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ پی ٹی آئی کے اندرون و بیرون ملک مقیم ایکٹیوسٹ ہر حد پار کررہے ہیں۔ انکی مہم شائستگی سے ماوریٰ ہے اور اس میں ذاتی الزام تراشی اور دشنام طرازی قابو سے باہر ہے۔ اس مہم کی وجہ سے حکومت پریشان ہے۔ دیکھیں کہ وہ پیکا قانون کے ذریعے کس طرح سوشل میڈیا کو قابو میں لاتی ہے جو کہ بظاہر ناممکن نظر آتا ہے۔ ہاں ایک راستہ ہے کہ حکومت تمام انٹرنیشنل ایپس جیسے فیس بک، ٹوئٹر، ٹک ٹاک اور یوٹیوب پر پابندی عائد کرکے اس کی جگہ لوکل ایپس جاری کروے جیسا کہ اس وقت روس، چین، شمالی کوریا اور کچھ دیگر غیر جمہوری ممالک میں ہے۔ لیکن یہ عمل تو پاکستان کے اندر ہوسکتا ہے جو لوگ باہر مقیم ہیں تو وہ اپنا کام جاری رکھیں گے۔ تاہم حکومت کوشش کرے گی کہ وہ مواد پاکستانی صارفین تک نہ پہنچے لیکن جدید ٹیکنالوجی کو کنٹرول کرنا آسان نہیں ہے۔ اگر یہ قدم اٹھایا گیا تو ای کامرس اور آن لائن بزنس ختم ہوجائے گا اور پاکستان کے سافٹ ویئر ایکسپورٹ ختم ہوجائے گی جبکہ ریاست گلوبل ویلج سے کٹ کر رہ جائے گی۔ لیکن لگتا ہے کہ حکومت کو اس کی پرواہ نہیں ہے۔ حکمران سوشل میڈیا کے مخالفانہ استعمال کو ڈیجیٹل دہشت گردی قرار دے چکی ہے جبکہ کور کمانڈرز اس کے نزدیک سب سے بڑے دہشت گردی سارے معاملے میں حکومت کی اپنی کمزوریاں ہیں وہ ایک متنازعہ الیکشن کے ذریعے قائم ہوئی ہے جسے لوگ ہائبرڈ رجیم قرار دیتے ہیں۔ بین الاقوامی میڈیا کا ماننا ہے کہ اس حکومت کا کوئی اختیار نہیں ہے یہ ڈکٹیشن پر چلتی ہے۔ اسکا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ ہر روز صدر مملکت اور وزیراعظم کسی بھی کارروائی پر مدح سرائی والے بیانات جاری کرتے ہیں ان سے ان کی کمزوری ظاہر ہوتی ہے چونکہ الیکشن متنازعہ تھے اس لئے پارلیمنٹ کی وہ توقیر اور وقعت نہیں ہے جو ہونی چاہئے۔ جو جماعت الیکشن جیتی ہے جو کہ بذات خود سیاسی تربیت سے عاری ہے۔ اسے زبردستی اپوزیشن میں دھکیل دیا گیا ہے جس کی وجہ سے پارلیمانی سرگرمیاں جامد ہیں۔ آئے روز کے شور شرابے سے پارلیمنٹ چل نہیں رہی ہے۔ معیشت کے بارے میں دعوے بھی صادق دکھائی نہیں دیتے۔ یہ کیسی معیشت ہے کہ دو کروڑ لوگ غربت کی لکیر سے نیچے چلے گئے ہیں۔ دو اکائیوں کا برا حال ہے۔ وہاں ترقیاتی عمل کو تو اپنی جگہ زندہ رہنے کی ضمانت بھی نہیں ہے۔ حضرت مولانا صاحب نے فرمایا ہے کہ ایسے لگتا ہے کہ ہمارے خطے میں جغرافیائی تبدیلیاں لانے کا فیصلہ کرلیا گیا ہے۔ وہ کافی عرصہ کے بعد اپنے گھر ڈیرہ اسماعیل خان گئے تھے اور ایک پریس کانفرنس میں ریاست کی سلامتی کو درپیش خطرات کی نشاندہی کررہے تھے۔ گویا ایسی گھمبیر صورتحال 1971 کے بعد کبھی نہیں تھی۔ حکمرانوں کے پاس گھمبیر مسائل کے حل کے لئے کوئی حکمت عملی نہیں ہے۔ 77 سال پرانا نسخہ کہ فلاں غدار ہے، فلاں ملک دشمن ہے اور ہمارے سوا کوئی محب وطن نہیں ہے استعمال کیا جارہا ہے۔ اس سے تو زمینی حقائق تبدیل نہیں ہوجاتے۔ اگر حکمرانوں میں ملک کو چلانے کا وژن نہیں ہے تو نئے انتخابات کروا کر کسی دخل اندازی کے بغیر ایسی حکومت کو آنے دیا جائے جسے عوامی مینڈیٹ حاصل ہو۔ زور زبردستی تو اتنی بڑی ریاست کو چلانا ممکن نہیں ہے۔

☆☆☆☆

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily:

Bullet No 6

Dated: 27 JAN 2025 Page No 17

بلوچستان اور پاراچنار کرم میں دہشتگردی

غلام حیدر شیخ

مختلف ادوار میں بلوچستان کی تاریخ دہشت گردی، شورش اور انتشار کے لحاظ سے بڑی پیچیدہ ہے، قیام پاکستان کے دوسرے سال ہی 1948ء میں بلوچستان کی ریاست قلات نے پاکستان میں شمولیت کی پہلے تو مخالفت کی تھی، جس کے بعد ریاست پاکستان سے مذاکرات کے نتیجہ میں ریاست قلات پاکستان میں ضم ہوگئی، لیکن کچھ بلوچ قوم پرستوں نے اسے زبردستی کا الحاق قرار دیا، جس کی وجہ سے وہاں بد امنی اور شورش نے جنم لیا، اسکے بعد 1970ء کی دہائی میں بلوچ لبریشن فرنٹ اور دیگر قوم پرست تنظیموں نے حکومت پاکستان کے خلاف مسلح جدوجہد کا آغاز کیا، 2000ء کی دہائی میں علیحدگی کی یہ تحریکیں زور پکڑ گئیں، بلوچستان میں متعدد فوجی آپریشن کئے گئے خاص طور پر 2006ء کے آپریشن کے بعد بلوچ قوم پرستوں نے اپنے حقوق اور وسائل پر اختیار کے لئے جدوجہد تیز کردی، ان تحریکوں میں مختلف گروہ شامل ہیں جو بلوچستان کی خودمختاری یا آزادی کے لئے سرگرم ہیں۔

نومبر 2024ء میں ایپکس کمیٹی کے اعلامیہ میں بی ایل اے اور ان کے ذیلی ونگ مجید برگیڈ، ڈاکٹر اللہ نذر کی بی ایل ایف براس کو نشانہ بنانے کا علان ظاہر کرتا ہے کہ حکومت ان علیحدگی پسندوں کو شورش میں اہم عنصر تصور کرتی ہے، بلوچستان میں فوجی آپریشن کے فیصلے کے پس پردہ حقائق میں ملک کے سب سے بڑے شہر کراچی میں تواتر سے بلوچ لبریشن آرمی نے دہشت گرد حملے کیے، جس میں سیکورٹی اہلکاروں سمیت چینی باشندوں کو خاص کر نشانہ بنایا گیا تھا، اس کے باوجود وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں ملٹری آپریشن کی مخالفت کی، بلوچ لبریشن آرمی نے نومبر میں کوئٹہ کے ریلوے اسٹیشن پر خودکش حملہ کر کے اسے اپنی انٹیلی جنس کی بڑی کامیابی قرار دیا تھا، اس حملے میں سیکورٹی اہلکاروں سمیت 25 سے زائد افراد ہلاک اور 50 سے زیادہ زخمی ہوئے تھے۔

بلوچستان میں سانحہ "دکی" اور ایران جانے والے قافلوں پر دہشتگردانہ حملے علاقے اور پاکستان کے اتحاد و استحکام کے لئے تشویشناک ہیں، اس کے علاوہ چینی باشندوں کی ہلاکت سے چین کی حکومت پریشان ہے اور پاکستان پر اپنا دباؤ بڑھا رہی ہے کہ پاکستان میں کام کرنے والے ہزاروں چینی شہریوں کے تحفظ کے لئے چینی سیکورٹی اہلکاروں کو تعینات کرنے کی اجازت دے، پاکستان چینی شہریوں کی سیکورٹی کے لئے رینجرز، لیویز، پولیس کے علاوہ فوج بھی تعینات کی جاتی ہے، بلوچستان میں شورش، بدامنی اور دہشت گردی ایک سنگین مسئلہ ہے، صوبے کی مایوس کن صورتحال سے لگتا ہے کہ ریاست کا قومی بیانیہ علیحدگی پسندوں کی شر پسندانہ کارروائیوں کی وجہ سے کمزور پڑ گیا ہے۔

اسی طرح پاراچنار ضلع کرم میں گزشتہ تین سالوں سے زمینی تنازعات کی وجہ سے مقامی قبائل کے درمیان لڑائی جھگڑے اور قتل و غارت گری جاری ہے، کرم میں تری مینگل اور پیواڑ غنڈی خیل قوم کے آپس کے زمینی تنازع پر حالات کشیدہ اس وقت ہوئے جب کہ گیدو کے مقام پر جنگلات اور آراضی کے مسائل نے جنم لیا، اور تری مینگل قبیلے کے افراد جو کہ طاق لگائے بیٹھے تھے انہوں نے پیواڑ قوم کے افراد پر اس وقت فائرنگ کی جب وہ پہاڑوں سے لکڑی لینے کے غرض سے وہاں گئے تھے، فائرنگ کے نتیجہ میں پیواڑ کے 11 افراد ہلاک ہوئے تھے، اکتوبر 2023ء میں ایک طالب علم کو پاراچنار سے تری مینگل جاتے ہوئے نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے قتل کر دیا تھا جس کا بدلہ 8 اساتذہ کو دوران ڈیوٹی تری مینگل اسکول میں مقامی لوگوں نے کمروں میں بند کر کے بے دردی سے قتل کر کے لیا تھا، کرم پاراچنار میں جب بھی ایسے واقعات ہوتے ہیں تو جرگے بیٹھتے ہیں اور وقتی طور پر معاملات پر امن رہتے ہیں، حالیہ شورش کا سدباب فریقین کے مایوس کن رویے کی وجہ سے طول پکڑ گیا ہے، مقامی انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے ادارے امن معاہدے کی کوششوں میں کامیاب ہوئے لیکن حالات کشیدہ ہیں، ضلع کرم کے صدر مقام پاراچنار سمیت اپر اور لوئر کرم کے 100 سے زائد دیہات کرفیو کے نفاذ کی وجہ سے پچھلے ساڑھے تین ماہ سے محصور ہیں، افغانستان سے جڑی کرم کی طویل سرحد علاقے میں بدامنی کی ایک بڑی وجہ ہے، جون 2023ء میں پاک افغان سرحد پر کشیدگی بڑھی اور پیواڑ دیہات پر افغانستان کی جانب سے پہلے چھوٹے ہتھیاروں سے حملے کیے گئے اس کے بعد پیواڑ کے مختلف دیہاتوں پر لانگ رینج میزائلوں سے حملہ ہوا، ضلع کرم پر روسی ساخت کے اٹھارہ فٹ لمبائی کے میزائل بھی داغے گئے۔

پاراچنار کے حالات و واقعات بلوچستان کے حالات سے بلکل مختلف ہیں، یہاں قبائل آپس کے تنازعات میں الجھے ہوئے ہیں اور محب وطن ہیں، جب کہ بلوچستان میں اکثریت محب وطن اور امن کی داعی ہے لیکن علیحدگی پسند وطن دشمن چند بلوچ ملک دشمن قوتوں کے آلہ کار بن کر بلوچستان کے امن کو تباہ کر رہے ہیں۔

پاراچنار میں افغانستان اور ٹی ٹی پی کی شرپسندانہ کارروائیوں کو افغانستان سے سفارتی سطح پر حل کرنے کی اشد ضرورت ہے، جب کہ بلوچستان میں علیحدگی پسندوں کو قومی دھارے میں لانے کے لئے مذاکرات اور مفاہمت کا عمل بہت اہم ہے، صوبے اور ملک میں امن و استحکام کے پیش نظر حکومت کو اس سلسلے میں قدم بڑھانا ہوگا، سردست سب سے پہلے اعتماد سازی کے لئے اقدامات اٹھائے جائیں، جس سے علیحدگی پسندوں کا اعتماد بحال ہو، جس میں لاپتہ افراد کا مسئلہ فوری حل طلب ہے، دوسرا حکومت کو علیحدگی پسند گروپوں کے ساتھ با مقصد مذاکرات میں تمام فریقوں کے تحفظات کو سنا جائے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: انتخاب

Bullot No. 6

Dated: 26-1-25 Page No. 18

ملک ریاض کا انجام..... بلوچستان میں صبح نو

افکار پریشان

انور ساجدی

پاکستان کے پراپرٹی ٹائیکون ملک ریاض کو سنگل آؤٹ کر کے حکومت نے ان کے خلاف کارروائی کا اعلان کیا ہے۔ ملک ریاض ان دنوں دبئی میں رہائش پذیر ہیں اور انہوں نے وہاں پر بحریہ کا ایک پراجیکٹ لانچ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ نیب نے خبردار کیا ہے کہ اگر پاکستانیوں نے دبئی میں بحریہ ٹاؤن کے پلاٹ خریدے تو یہ منی لانڈرنگ کے زمرے میں آئے گا۔ نیب نے یہ بھی کہا ہے کہ ملک ریاض کو دبئی سے بے دخلی کے لئے قانونی کارروائی کی جائے گی۔

اگرچہ ملک ریاض کے خلاف حکومت کی کارروائی کافی سخت ملفوم ہوتی ہے لیکن ماضی کے تناظر میں دیکھا جائے تو یہ ایک ڈرامہ اور نورا کشتی معلوم ہوتی ہے ماضی میں ملک ریاض تمام تر رکاوٹوں کے باوجود ہمیشہ کامیاب رہے ہیں۔ مثال کے طور پر انہوں نے اپنے وسیع و عریض ہاؤسنگ منصوبوں کا نام بحریہ رکھا جو پاکستان نیوی کا نام ہے۔ تمام تر اعتراضات کے باوجود ملک ریاض سے نام نہیں واپس لیا جا سکا۔ ملک ریاض نے پراجیکٹ کا آغاز راولپنڈی اور لاہور سے کیا۔ 30 برس میں ہر حکومت کی سرپرستی انہیں حاصل رہی۔ زمینوں پر قبضہ ہو یا لوگوں کی بے دخلی و زیادہ درخواستیں منگوا کر لوگوں کو پیسے کی واپسی ہو ان تمام فراڈز میں حکومتوں نے ملک ریاض کا ساتھ دیا۔ انہوں نے لاہور میں سب سے بڑا بحریہ بنایا راولپنڈی اور اسلام آباد میں عظیم الشان منصوبہ بنایا۔ بحریہ انکلیو گاؤں اور گوٹھوں پر قبضہ کر کے بنایا۔ بحریہ گولف سٹی مری کی پہاڑی پر قبضہ کر کے بنایا لیکن کسی نے ان کو روکا نہیں۔ وہ ہر دور میں ہر حکومت میں اقتدار یا حکمرانوں کے بہت قریب رہے۔

نواز شریف کے سابق ادوار ہوں یا زرداری کا دور ہو ملک صاحب اسلام آباد کے بادشاہ گر رہے۔ ایسا بھی وقت تھا کہ پچھلے دور میں ملک ریاض کا زیادہ تر وقت ایوان صدر میں آصف علی زرداری کے ساتھ گزرتا تھا۔ اسی دوران انہوں نے لاہور میں زرداری کو شاندار محل بنا کر دیا۔ جس پر سوالات بھی اٹھے لیکن دونوں نے اس کی پرواہ نہیں کی۔ پھر کیا ہوا کہ ملک صاحب کراچی آدھمکے انہوں نے سندھ حکومت کو بحریہ ٹاؤن قائم کرنے کی درخواست دی۔ جس پر سندھ حکومت نے ضلع ملیر کی حدود میں انہیں ساڑھے چھ ہزار ایکڑ زمین الاٹ کر دی۔ یہ رقبہ چونکہ ملک صاحب کے دست امکان میں تھوڑا تھا اس لئے انہوں نے قرب و جوار کے گوٹھوں اور گاؤں پر قبضہ کرنا شروع کر دیا۔ چونکہ سندھ حکومت ان کی سہولت کار تھی اس لئے ایس ایس پی راؤ انوار کو ملک صاحب کی خدمت پر مامور کر دیا گیا۔ راؤ انوار کی شہرت انکاؤنٹر اسپیشلسٹ کے طور پر تھا۔ علاقہ کے مکین جن میں زیادہ تعداد بلوچوں کی تھی بہت روئے انہوں نے بہت احتجاج کیا وہ پیپلز پارٹی کے دور تھے۔ لیکن ان کی کوئی فریاد نہیں سنی گئی۔ ملک صاحب نے اس دوران کئی ہزار ایکڑ زمین زبردستی خریدی جبکہ جام شورو تک کئی ہزار ایکڑ بزور طاقت حاصل کی۔ پھر خدا کا کرنا یہ ہوا کہ یہ معاملہ سپریم کورٹ تک پہنچا۔ سپریم کورٹ نے عدلیہ کی تاریخ کا عجیب و غریب فیصلہ دیا۔ اس نے ملک ریاض کے ناجائز قبضہ کو جائز قرار دے کر ان پر 460 ارب روپے کا جرمانہ عائد کر دیا۔ یعنی لوگ جائیں بھاڑ میں جن کی زمینوں پر قبضہ ہوا۔ ملک ریاض یہ کیس جیت گئے۔ سپریم کورٹ نے قرار دیا کہ جرمانے کی رقم ان کے کھاتے میں جمع ہوگی۔ چنانچہ ملک ریاض کو کھلی چھٹی دی گئی چونکہ ملک ریاض کی نیت خراب تھی اس لئے اس نے رقم جمع نہیں کروائی حتیٰ کہ وہ ڈیفالٹر ہوئے۔ بعد ازاں ایک موقع پر سندھ حکومت نے سپریم کورٹ میں ایک وضاحت جمع کروائی جس میں کہا گیا تھا کہ ملک ریاض کے پاس صرف ساڑھے چھ ہزار ایکڑ قانونی زمین ہے لیکن اس کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں نہ آئی وہ اس دوران پلاٹ اور مکان بیچتے رہے اور سندھ حکومت یا سپریم کورٹ نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ اسی دوران انہیں بجلی اور پانی کی فراہمی جاری رہی۔ ملک ریاض نے قدرتی ندی نالوں پر بند باندھ کر پانی کا بہاؤ روک دیا اور اس پانی کو اپنی بستی کے استعمال میں لے آئے۔ جبکہ آج تک یہ نہیں بتایا گیا کہ سندھ حکومت انہیں کس مقدار میں پانی فراہم کر رہی ہے۔ زرداری کے بعد عمران خان کا دور آیا تو ملک ریاض ان کے بے حد قریب ہو گئے۔ اسی دوران 190 ملین پاؤنڈ کی رقم برطانیہ نے حکومت پاکستان کے حوالے کی لیکن عمران خان نے یہ رقم ملک ریاض کے جرمانے کی مد میں سپریم کورٹ میں جمع کروا دی۔ شہباز شریف کی 16 ماہ کی حکومت کے دوران عمران خان اور ان کی اہلیہ پر کئی مقدمات قائم کئے گئے ان میں سے ایک مقدمہ میں عمران خان کو 14 سال کی سزا بھی ہو چکی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ملک ریاض نے عمران خان کو جہلم میں 458 کینال کی زمین دی جس پر نام نہاد القادر یونیورسٹی قائم کی گئی۔ تمام قصے میں حکومت چپ رہی کہ ملک ریاض 190 ملین کی رقم انگلینڈ سے لے آئے تھے۔ اصل میں میاں نواز شریف کے فرزند حسن نواز نے لندن کے سب سے پوش علاقے میں ایک فلیٹ خریدا تھا جس کا نام تھا ہائیڈ پارک ون۔ فلیٹ خریدنے کے بعد حسن نواز کے مالی حالات خراب ہو گئے۔ جس پر میاں نواز شریف نے اپنے وزارت عظمیٰ کے دور میں ملک ریاض سے رابطہ قائم کیا اور ان پر زور دیا کہ وہ یہ فلیٹ خرید کر ان کے بیٹے کی مدد کریں۔ چنانچہ ملک ریاض نے 18 ارب پاکستانی روپے میں یہ فلیٹ خریدا۔ انہوں نے اس کی بہت زیادہ قیمت ادا کی۔ وجہ یہ تھی کہ وہ نواز شریف کی خوشنودی حاصل کرنا چاہتے تھے تاکہ وہ اپنے کاروباری مفادات کو تحفظ دے سکیں۔ لیکن پورے مقدمہ میں حسن نواز کا نام نہیں ہے۔ حالانکہ برطانیہ میں جو مقدمہ چلا تھا اس میں ان کا نام تھا لیکن پاکستان میں انصاف اندھا ہوتا ہے بس جو سیاسی اختلافات کی وجہ سے گرفت میں آ گئے تو وہی زد میں آ جاتا ہے۔ عمران خان کی معزولی کے بعد حکومت نے ملک ریاض سے ہزار بار مذاکرات کئے اور ان پر زور دیا کہ وہ عمران خان کے خلاف وعدہ معاف گواہ بن جائیں لیکن ملک ریاض نے حکومت اور اداروں کو لارا لپا دیا اور دبئی جانے میں کامیاب ہو گئے۔ وہ کیسے گئے ظاہر ہے کہ اداروں کی مرضی کے بغیر وہ نہیں جا سکتے تھے۔ یا وہ سمندر کے راستے گئے ہوں۔ بظاہر تو وہ اپنے طیارے میں گئے ہیں۔ عمران خان کے خلاف سلطانی گواہ نہ بننا ملک ریاض کا پہلا ٹھوس اور دلیرانہ اقدام ہے حالانکہ اس فیصلے سے انہیں کئی کھرب روپے کے نقصان کا سامنا ہے لیکن غالباً ملک صاحب اتنی زادِ راہ دبئی پہنچا چکے ہوں گے کہ وہ اس کے ذریعے باقی زندگی آسانی کے ساتھ گزار سکتے ہیں۔ ویسے بھی ایک موذی مرض میں مبتلا ہیں اور ان کے پاس بہت زیادہ وقت نہیں ہے چونکہ بڑے ان سے ناراض ہیں اس لئے ان کا دوست اور پارٹنر آصف علی زرداری بھی فی الحال ان کی مدد کرنے سے قاصر ہیں۔ ملک ریاض انتظار میں ہیں کہ یہ مشکل وقت بدل جائے گا۔ عمران خان دوبارہ اقتدار میں آئیں گے جس کے بعد ان کے سارے معاملات درست ہو جائیں گے لیکن اس بات کی کوئی گارنٹی نہیں کہ عمران خان مستقبل قریب میں اقتدار میں واپس لوٹیں گے لہٰذا تب تک ملک ریاض بحرانوں میں رہیں گے۔ انہوں نے حکومتی کارروائیوں کے بعد ٹوئٹر پر ایک طویل بیان جاری کیا ہے اور دھمکی دی ہے کہ وہ گزشتہ 25 سال کے تمام راز کھول دیں گے جس جس نے جو کچھ کیا ہے وہ ان کے نام افشا کر دیں گے جس کی وجہ سے بڑے بڑے لوگ منہ دکھانے کے قابل نہیں رہیں گے۔ ان کی یہ بات صحیح دکھائی دیتی ہے کیونکہ بیشتر سیاست دانوں، بیوروکریٹس اور صحافی حضرات نے ملک صاحب سے فوائد حاصل کئے ہیں۔ شاید ہی کوئی صاحب اقتدار ہو جس نے ملک صاحب کے فوائد کی بہتی گنگا سے ہاتھ نہ دھوئے ہوں۔ ہاں اپنے چہرے پر نہ ملی ہو۔ اس روسیاہی میں کون کون ملوث رہا ہے ملک صاحب اس کا انکشاف کر کے تہلکہ مچا سکتے ہیں جس کی وجہ سے ایک بھونچال آ سکتا ہے۔

سوشل میڈیا پر گوادر میں کتابوں کی گرفتاری کا بہت چرچا ہے نہ جانے گوادر کی انتظامیہ نے کیا سوچ کر کتابوں کی نمائش پر پابندی عائد کر دی اور بڑی تعداد میں کتابوں کو ضبط کیا حالانکہ کراچی اور لاہور کی بک شاپس میں کہیں زیادہ اور ریاست کے حوالے سے کئی خطرناک کتابیں موجود ہیں لیکن وہاں پر ایسی کارروائی نہیں ہو رہی ہے۔ یہ بلوچستان کو سنگل آؤٹ کرنے کا کیا مطلب ہے کیا ارباب اختیار یہ چاہتے ہیں کہ بلوچستان کے نوجوان کتابوں کے بجائے اسلحہ ہاتھوں میں اٹھائیں یہ بات بھی زور دے کر کہی گئی ہے کہ پورے بلوچستان میں طرح طرح کی منشیات فروخت ہو رہی ہیں ان پر پابندی کیوں نہیں۔ یہ علم و آگہی پر حملہ کس لئے کیا کتابیں ہیروئن، کرسٹل اور آئس سے بھی زیادہ خطرناک ہیں۔

کتابوں سے خوف کی ایک بڑی وجہ یہ سمجھ میں آتی ہے کہ بلوچستان میں ارتقائی عمل تیز ہو رہا ہے جبکہ ارباب اختیار کو خطرہ ہے کہ کہیں یہ "ریولوشن سے ایولوشن" کا موجب نہ بن جائے۔ حکمرانوں نے حال ہی میں پیکا کا قانون نافذ کیا ہے۔ وہ تحریر و تقریر آزادی اظہار اور ہر طرح کے میڈیا پر بہت بڑی قدغن ہے۔ معلوم نہیں کہ حکمران میڈیا سے اتنا خوفزدہ کیوں ہیں۔ انہوں نے پرنٹ میڈیا کا تو گلا گھونٹ دیا ہے۔ ٹی وی چینلوں کو زنجیروں سے جکڑ دیا ہے جبکہ نئے قوانین کے ذریعے وہ سوشل میڈیا کی خبروں پر طویل قید اور جرمانہ کی سزائیں عائد کر رہے ہیں۔ یہ عمل قدرتی ارتقاء کو روکنے کی ایک کوشش ہے۔ حکمران چاہتے ہیں کہ آزادی اظہار پر پابندی کے حوالے سے یہ ریاست چین، روس اور شمالی کوریا کی ہم پلہ ہو جائے یعنی عوام بے خبر رہیں اور ان تک صرف سرکاری خبریں پہنچیں۔ بھلا 21 ویں صدی میں یہ کیسے ممکن ہے۔ اس سے سبق سیکھنا چاہیے کہ ٹوٹل بلیک آؤٹ کے باوجود دالبندین میں تاریخ کا ایک بڑا اجتماع ہوا۔ اچھی بات یہ ہے کہ گوادر کی طرح دالبندین میں حکومت نے کوئی خاص رکاوٹ کھڑی نہیں کی۔ اگر اوپن اجتماعات کی اجازت دی جائے تو کوئی مسئلہ پیدا نہیں ہوگا۔ دالبندین ایک چھوٹا سا شہر ہے وہاں پر اتنے بڑے اجتماع کا ہونا مثالی ڈسپلن اور انتظامات حیران کن ہیں۔ آثار کہنہ ختم ہو رہے ہیں۔ پرانی سیاست گری کی اخیر ہو گئی ہے۔ بلوچستان کی قیادت نوجوانوں کے تواناں ہاتھوں میں چلی گئی ہے۔ دیکھیں اس کا منطقی انجام کیا نکلتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: سرحدی پوسٹ

Bullet No. 7 Dated: 26-1-25 Page No. 19

'RTI aims at empowering masses'

QUETTA. Commissioner of the Balochistan Information Commission (BIC), Abdul Shakoor Khan has reaffirmed the commitment to fostering transparency, enhancing accountability, and ensuring citizens' access to information. He pledged that the commission would ensure easy access to information to the masses, marking a significant role in promoting transparency, accountability, and public's right to information in the province. The RTI act aims at empowering the masses and giving them the power to obtain information about government departments in Balochistan. Shakoor expressed theses views while addressing the participants of two-day training titled "the Right to Information (RTI) laws, with a focus on the Balochistan Right to Information Act 2021", held in Quetta, said a news statement. Zahid Abdullah, a former Federal Information Commissioner and the current RTI Advisor at CPDI provided an insightful overview of the history and evolution of information as a fundamental human right. Drawing on his extensive experience in transparency and accountability, Abdullah offered a comparative analysis of RTI laws across the country, including provincial and federal frameworks. APP

All set for LG elections

OUR CORRESPONDENT

QUETTA. The by-elections on local government seats in 25 districts of Balochistan will take place today (Sunday), according to the spokesperson of the Election Commission of Balochistan. A tough contest is expected in 51 electoral wards among candidates from various political parties and independent contenders.

The spokesperson stated that a total of 167 candidates are contesting in these 51 wards. The candidates include both nominees from political parties and independents. These elections are being held to fill seats that were vacated due to various reasons.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: ___

Bullet No. 7 Dated: 26-1-25 Page No. 20

BYC holds rally amid internet, mobile blackout

OUR CORRESPONDENT
QUETTA

The Baloch Yakjehti Committee (BYC) organized a large rally in Dalbandin, Balochistan, on Saturday in support of its demands.

The provincial government had imposed Section 144 in the province, sparking concerns among the organizers about possible crackdown against the event.

The Balochistan government spokesman, Shahid Rind, told *The Express Tribune* via telephone that while the right to assemble is constitutionally guaranteed, the rally was conducted despite restrictions in place under Section 144 which prohibit rallies.

He noted that local authorities are responsible for granting or denying permissions for such gatherings.

"Mobile networks have been suspended in Dalbandin to maintain security and prevent any unfortunate terrorism incident," Rind explained.

BYC organizer Beeburg Baloch expressed frustration over the communication blackout, stating, "Mobile services have been shut down in Dalbandin, Chagai, and Noshki for three days. Today, there is no mobile coverage in Dalbandin, and we have lost contact with convoys coming from Noshki, which also seems disconnected."

During the rally, BYC leader Dr. Mahrang Baloch addressed the crowd, strongly criticizing what she called exploitation of Balochistan's resources.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 27 JAN 2025

Page No.

پارلیمانی سیکرٹری ولی محمد نورزئی معذور افراد میں ویل چیئر اور ٹرائی سائیکل تقسیم کر رہے ہیں